



باب نمبر ۱۱:

عید فسحاور مسیح کا

دکھ اٹھانا



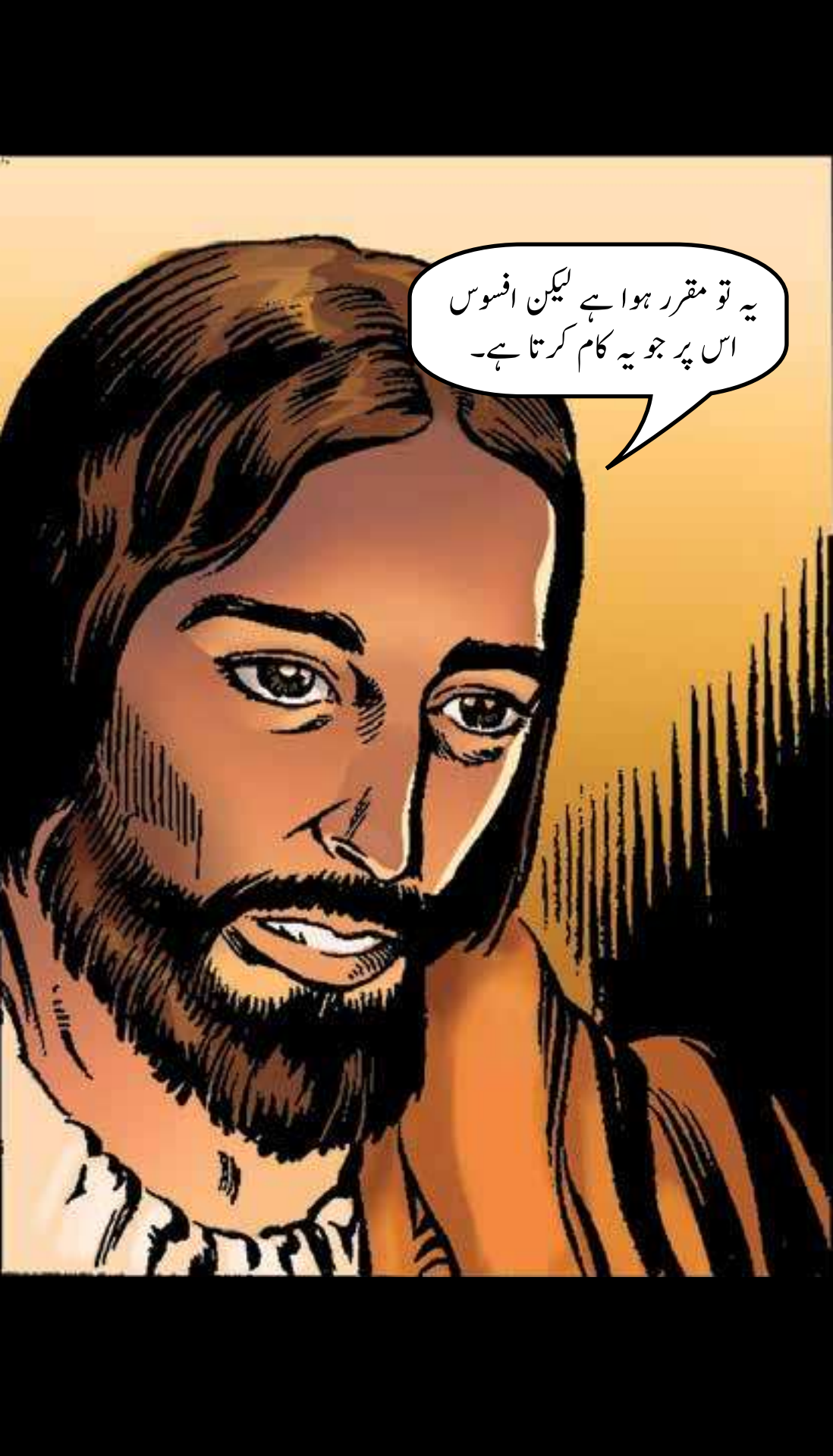
جائے اور ہمارے لئے  
عید فصح کا کھانا تیار کرو۔

میں تمہیں کچھ بتاؤں گا تا کہ جب یہ ہو تو تم ایمان لاؤ۔  
کلام مقدس، زبور ۹:۴۱ میں اس کی پیشین گوئی کرتا  
ہے، "جو میرے ساتھ روٹی کھاتا ہے مجھ پر لات اٹھاتا  
ہے۔" کیونکہ میں نے تمہیں بتا دیا ہے کہ میرے  
پکڑوانے والے کا ہاتھ میرے ساتھ میز پر ہے۔

میری خواہش ہے کہ دکھ اٹھانے سے پہلے میں اس عید  
فصح پر تمہارے ساتھ کھانا کھاؤں۔ میں یہ اس وقت تک  
دوبارہ نہیں کھاؤں گا جب تک خدا کی بادشاہی اس زمین پر  
نہیں آتی۔ اس وقت تم میری میز پر کھاؤ گے اور تم اسرائیل  
کے بارہ قبیلوں کا انصاف کرنے کیلئے تخت پر بیٹھو گے۔

نہیں!





یہ تو مقرر ہوا ہے لیکن افسوس  
اس پر جو یہ کام کرتا ہے۔

استاد، کیا وہ میں ہوں؟ میں  
تجھے دھوکہ نہیں دینا چاہتا۔

استاد، وہ میں نہیں  
ہوں، ہے نا؟

استاد، میں تجھے کبھی بھی  
دھوکہ نہیں دوں گا۔

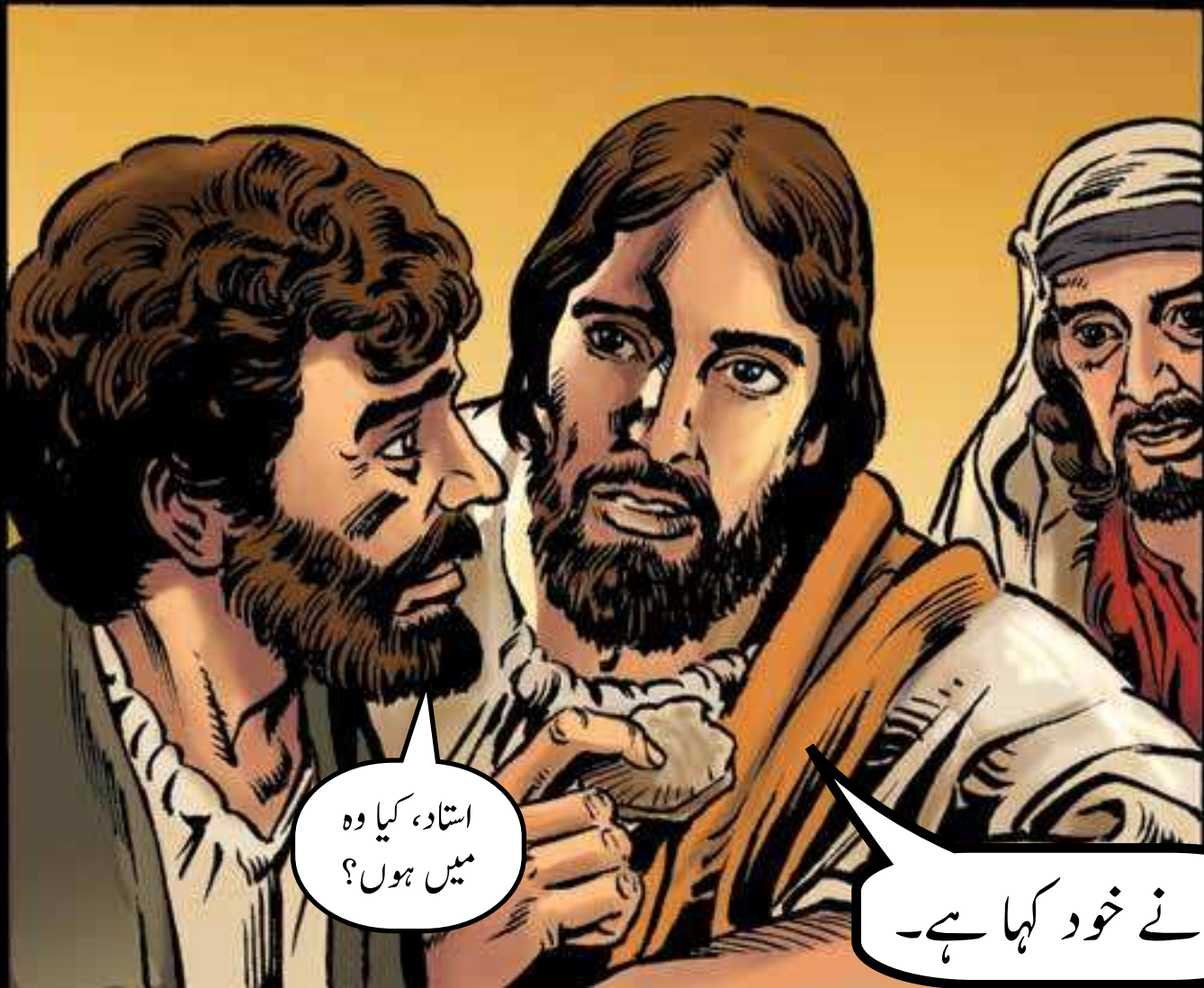


یہ وہی ہے جس نے میرے  
ساتھ طباق میں ہاتھ ڈالا ہے۔



ہم سب نے اپنی روٹی  
طباق میں ڈبوئی ہے۔

یوحنا نے یسوع کے کانوں میں سرگوشی کر کے پوچھا  
کہ اسے کون دھوکہ دے گا، یسوع نے کہا، "وہ اب  
جسے میں روٹی کا نوالہ ڈبو کر دوں گا۔"



استاد، کیا وہ  
میں ہوں؟

تو نے خود کہا ہے۔




یسوع نے روٹی ڈبوئی  
اور یہوداہ کو دی۔



جو تو کرنے والا ہے  
، جلدی کر لے۔





یہوداہ کہاں جا رہا ہے؟

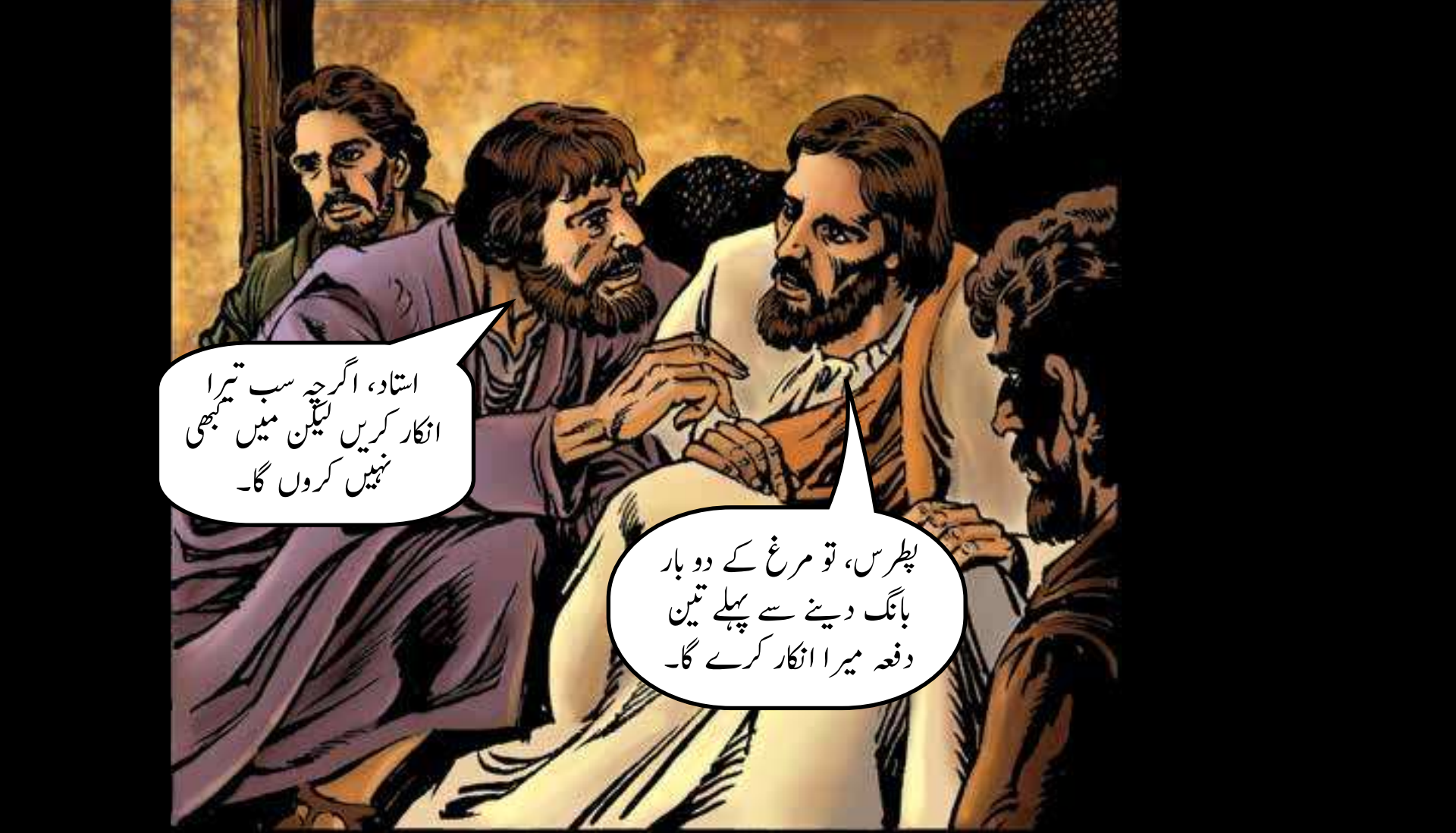
استاد نے اسے کہا ہے کہ وہ جلدی کہیں جائے،  
کیونکہ وہ رقم کا تھیلا ساتھ لے کر جا رہا ہے شاید وہ  
غریبوں کو خیرات دینے جا رہا ہے۔

اب میں جلال پاؤں گا۔ میرے  
بچو، میں اور زیادہ دیر تمہارے  
ساتھ نہیں رہوں گا۔



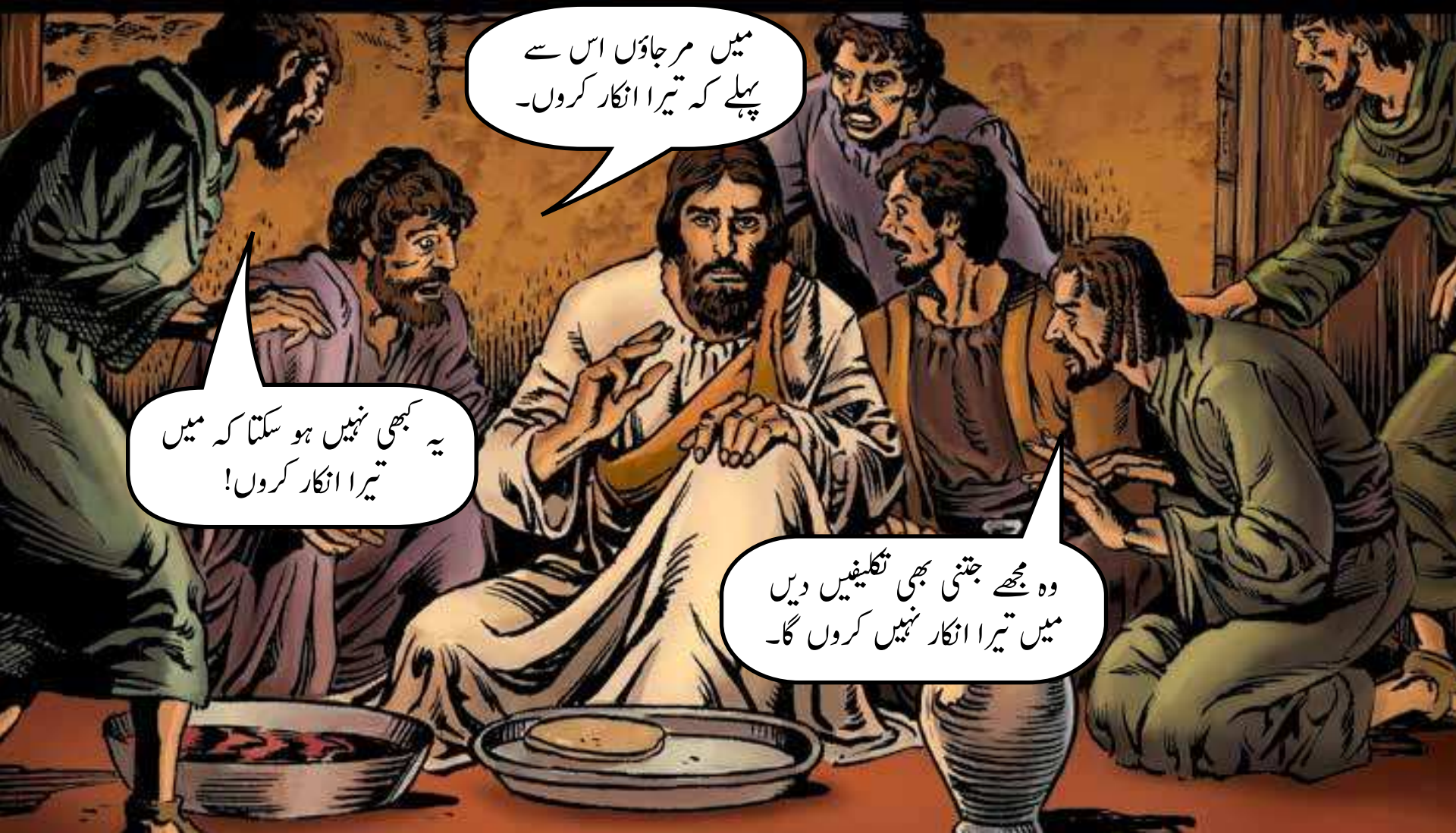
تم وہاں نہیں جا سکتے جہاں میں جا رہا ہوں میں تمہیں ایک  
نیا حکم دیتا ہوں کہ تم ایک دوسرے کے ساتھ محبت  
رکھو۔ جس سے لوگ جانیں گے کہ تم میرے شاگرد ہو  
اور ایک دوسرے کے ساتھ محبت رکھتے ہو۔

زکریا نے اس گھڑی کے بارے میں پیشن گوئی کی تھی، "میں  
چرواہے کو ماروں گا اور گلے کی بھیریں تتر بتر ہو جائیں گی۔" میں  
جب مُردوں میں سے جی اٹھوں گا تو تم سے پہلے گلگیل کو جاؤں  
گا، اس رات تم سب میرا انکار کرو گے۔



استاد، اگرچہ سب تیرا  
انکار کریں لیکن میں کبھی  
نہیں کروں گا۔

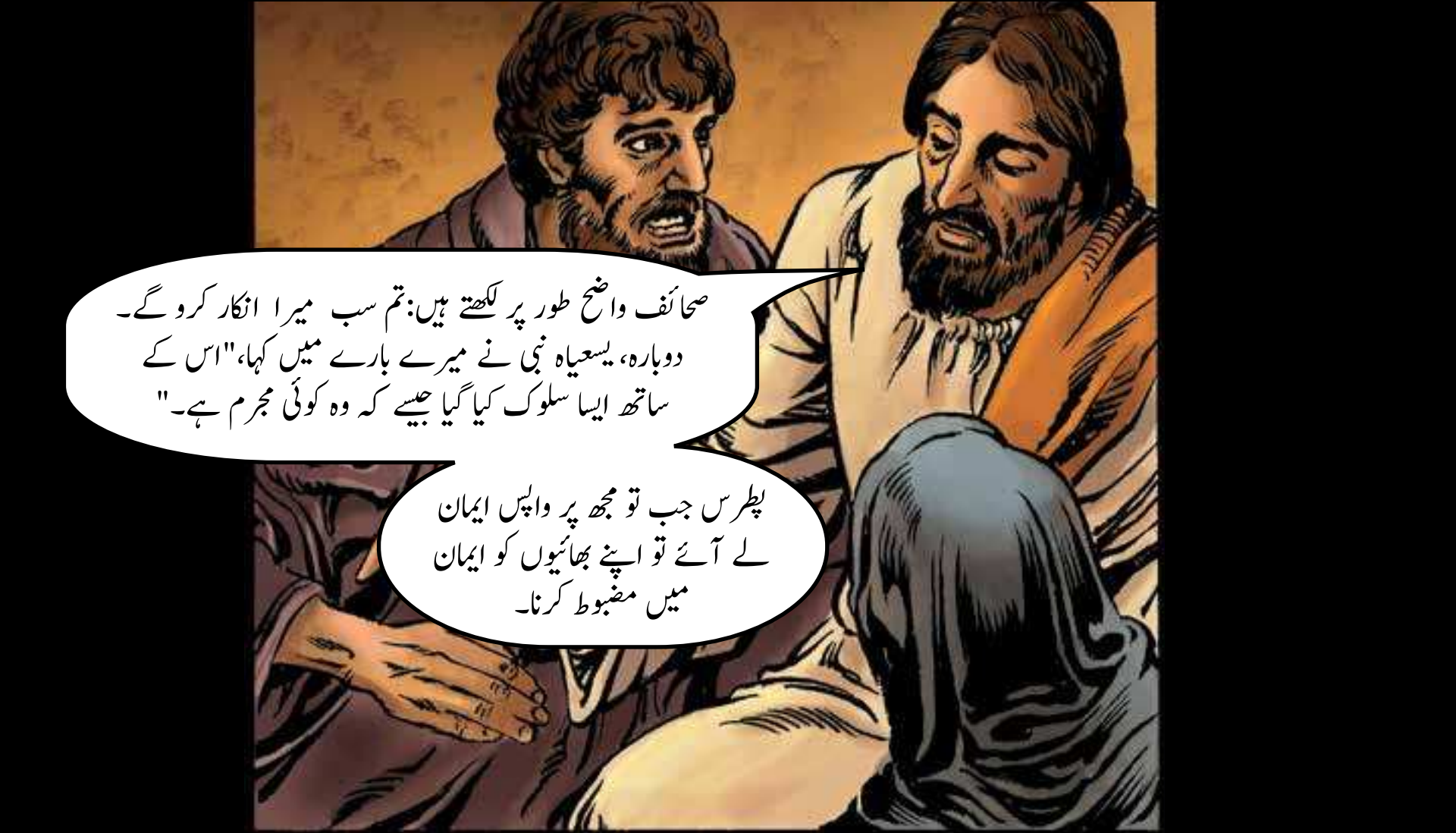
پطرس، تو مرغ کے دو بار  
بانگ دینے سے پہلے تین  
دفعہ میرا انکار کرے گا۔



میں مر جاؤں اس سے  
پہلے کہ تیرا انکار کروں۔

یہ کبھی نہیں ہو سکتا کہ میں  
تیرا انکار کروں!

وہ مجھے جتنی بھی تکلیفیں دیں  
میں تیرا انکار نہیں کروں گا۔



صحائف واضح طور پر لکھتے ہیں: تم سب میرا انکار کرو گے۔  
دوبارہ، یسعیاہ نبی نے میرے بارے میں کہا، "اس کے  
ساتھ ایسا سلوک کیا گیا جیسے کہ وہ کوئی مجرم ہے۔"

پطرس جب تو مجھ پر واپس ایمان  
لے آئے تو اپنے بھائیوں کو ایمان  
میں مضبوط کرنا۔




اے ہمارے خدا، کائنات کے بادشاہ،  
جو زمین سے روٹی مہیا کرتا ہے، تیرا  
نام مبارک ہو۔

یہ روٹی میرے بدن کو ظاہر کرے گی جو  
تمہارے لئے دیا گیا۔ جب بھی تم یہ  
فسح کھانا مجھے یاد کرنا۔





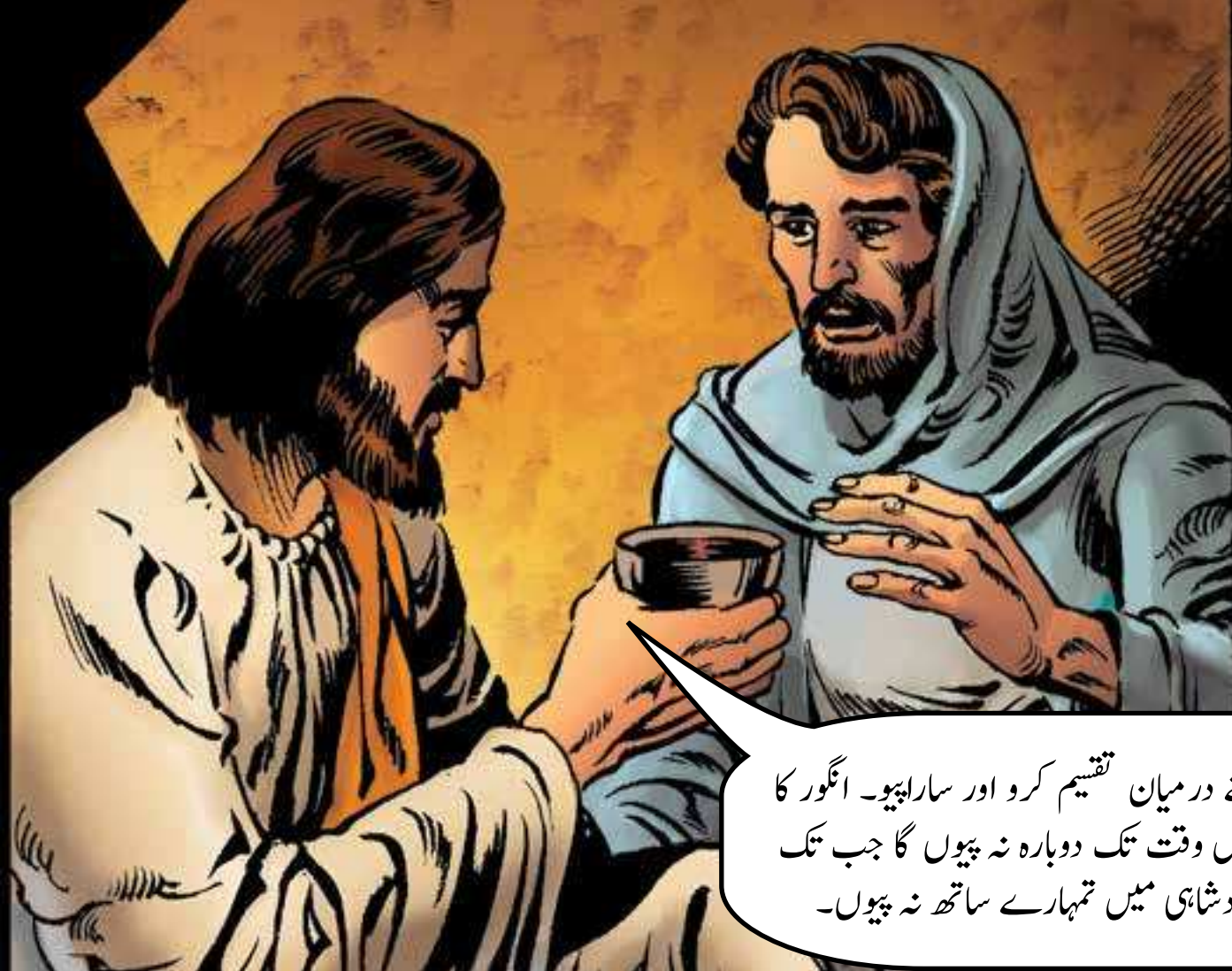
میرا بدن تمہارے لئے  
توڑا جائے گا۔



یہ لو اور ساری روٹی کھاؤ۔

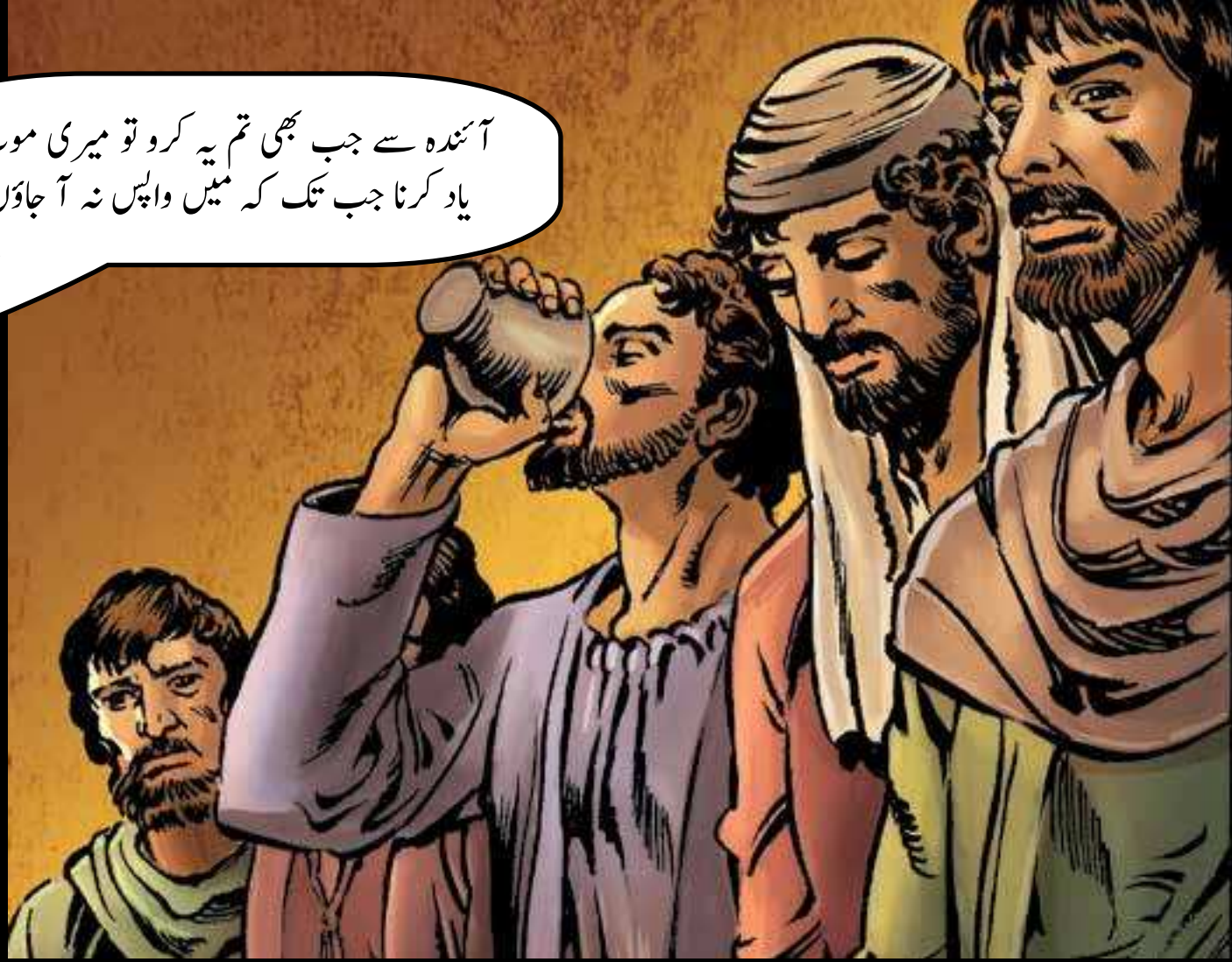


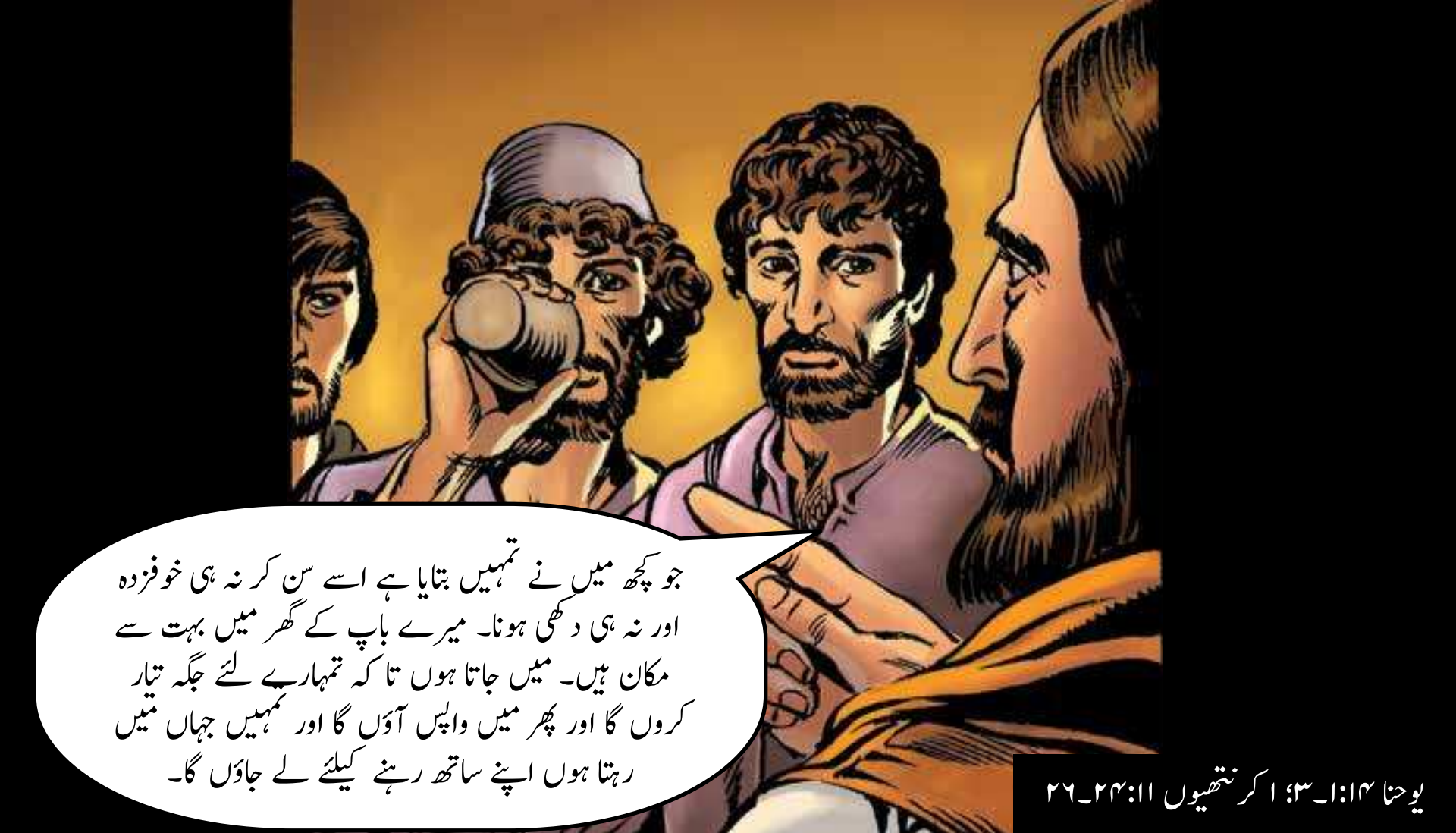
مے کا یہ پیالہ میرے خون میں نئے  
عہد کو ظاہر کرتا ہے، جو تمہارے  
گناہوں کیلئے بہایا جائے گا۔



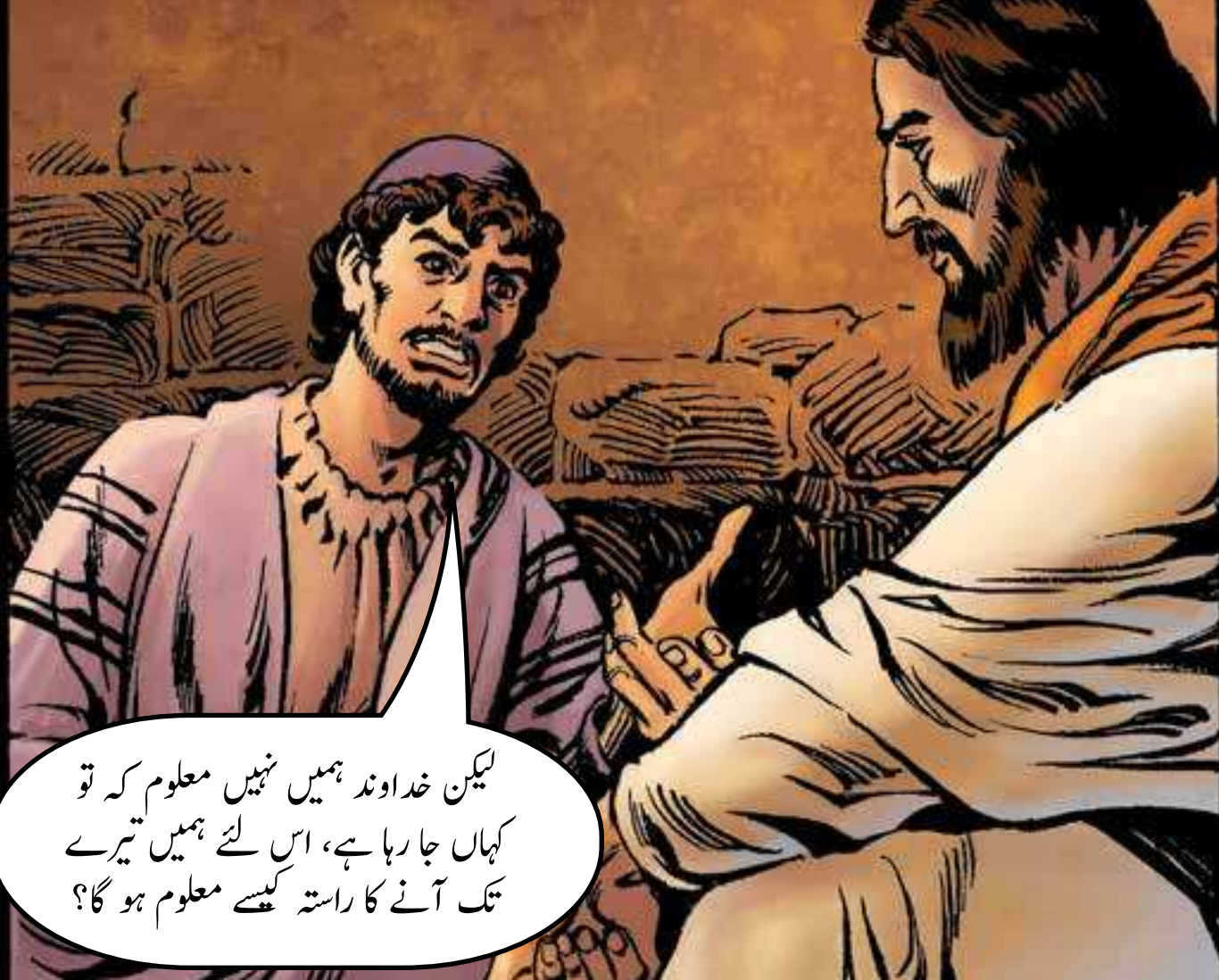
تم سب یہ اپنے درمیان تقسیم کرو اور سارا پیو۔ انگور کا  
یہ رس میں اس وقت تک دوبارہ نہ پیوں گا جب تک  
میں اپنی بادشاہی میں تمہارے ساتھ نہ پیوں۔

آئندہ سے جب بھی تم یہ کرو تو میری موت کو  
یاد کرنا جب تک کہ میں واپس نہ آ جاؤں۔

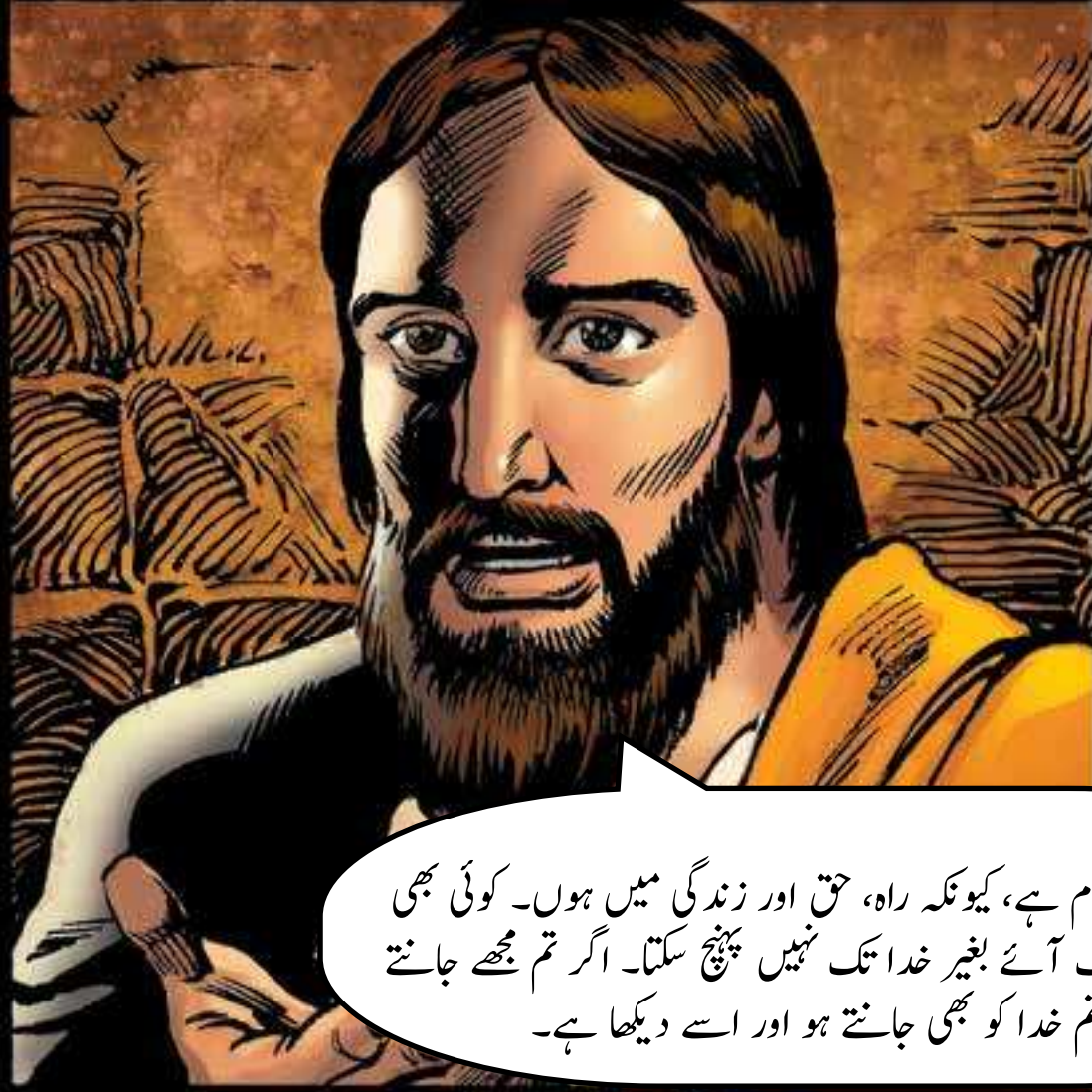




جو کچھ میں نے تمہیں بتایا ہے اسے سن کر نہ ہی خوفزدہ اور نہ ہی دکھی ہونا۔ میرے باپ کے گھر میں بہت سے مکان ہیں۔ میں جاتا ہوں تاکہ تمہارے لئے جگہ تیار کروں گا اور پھر میں واپس آؤں گا اور تمہیں جہاں میں رہتا ہوں اپنے ساتھ رہنے کیلئے لے جاؤں گا۔

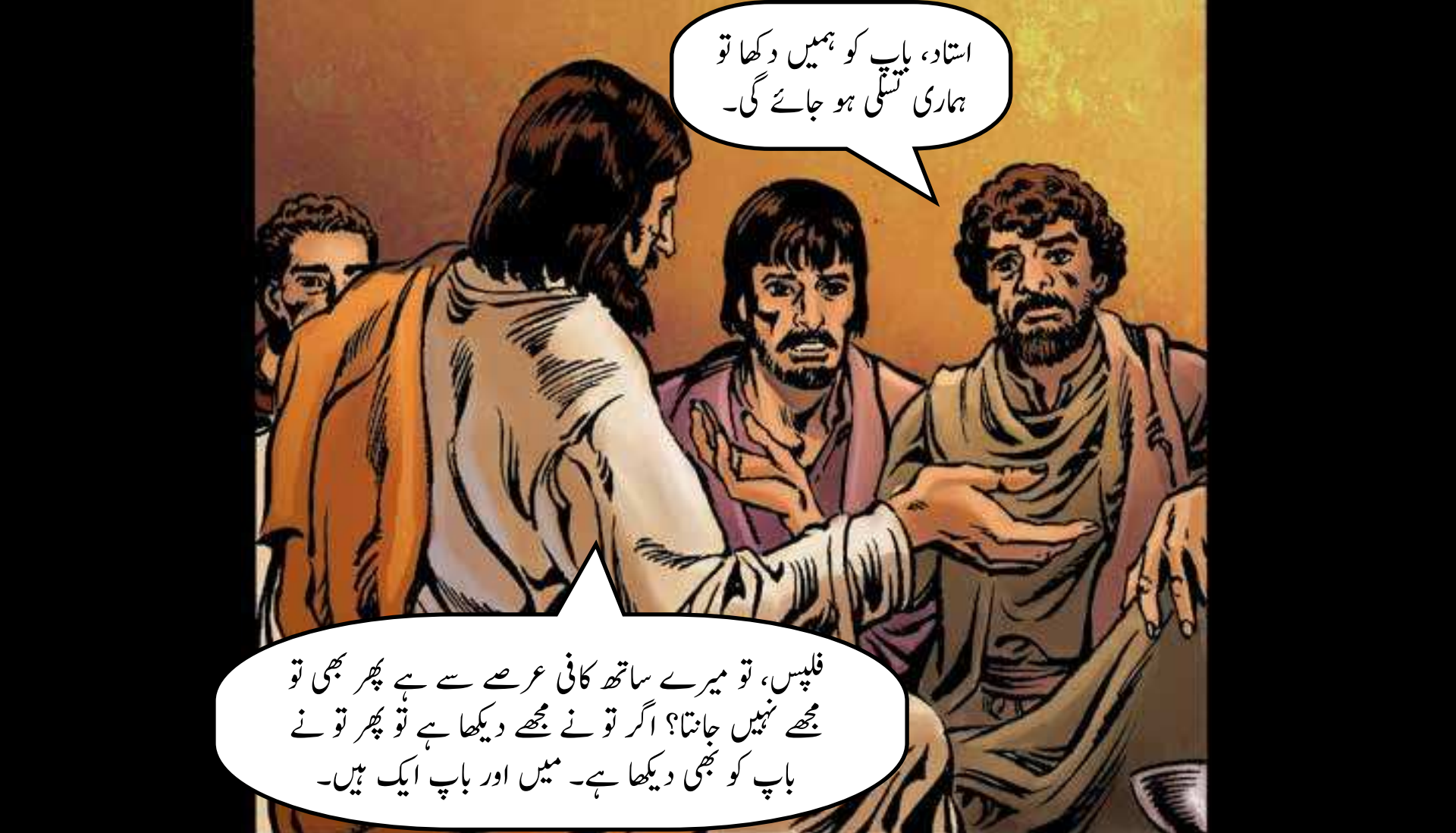


لیکن خداوند ہمیں نہیں معلوم کہ تو  
کہاں جا رہا ہے، اس لئے ہمیں تیرے  
تک آنے کا راستہ کیسے معلوم ہو گا؟



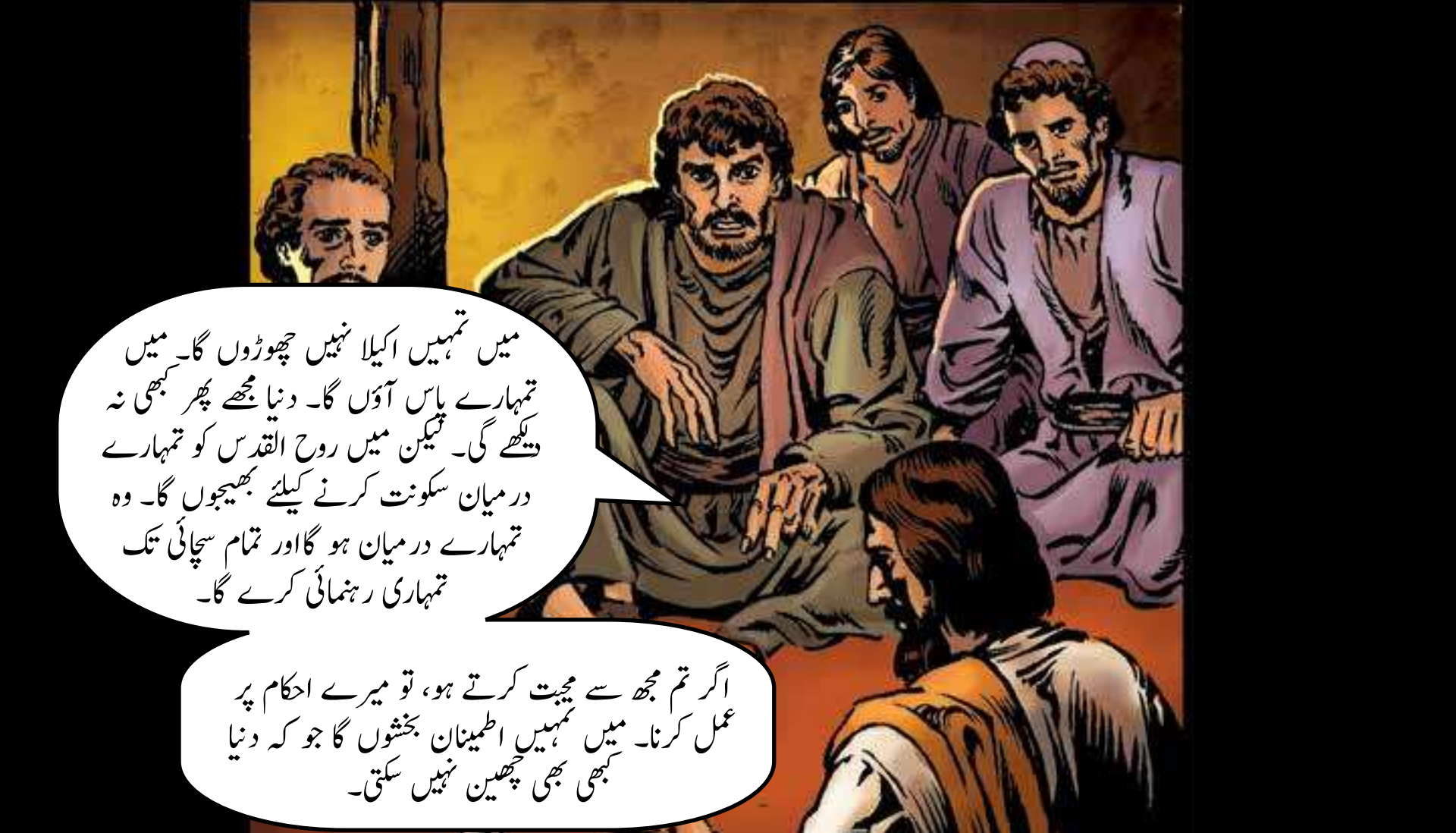
تمہیں راستہ معلوم ہے، کیونکہ راہ، حق اور زندگی میں ہوں۔ کوئی بھی شخص میری طرف آئے بغیر خدا تک نہیں پہنچ سکتا۔ اگر تم مجھے جانتے ہو تو تم خدا کو بھی جانتے ہو اور اسے دیکھا ہے۔





استاد، باپ کو ہمیں دکھا تو  
ہماری تسلی ہو جائے گی۔

فلپس، تو میرے ساتھ کافی عرصے سے ہے پھر بھی تو  
مجھے نہیں جانتا؟ اگر تو نے مجھے دیکھا ہے تو پھر تو نے  
باپ کو بھی دیکھا ہے۔ میں اور باپ ایک ہیں۔



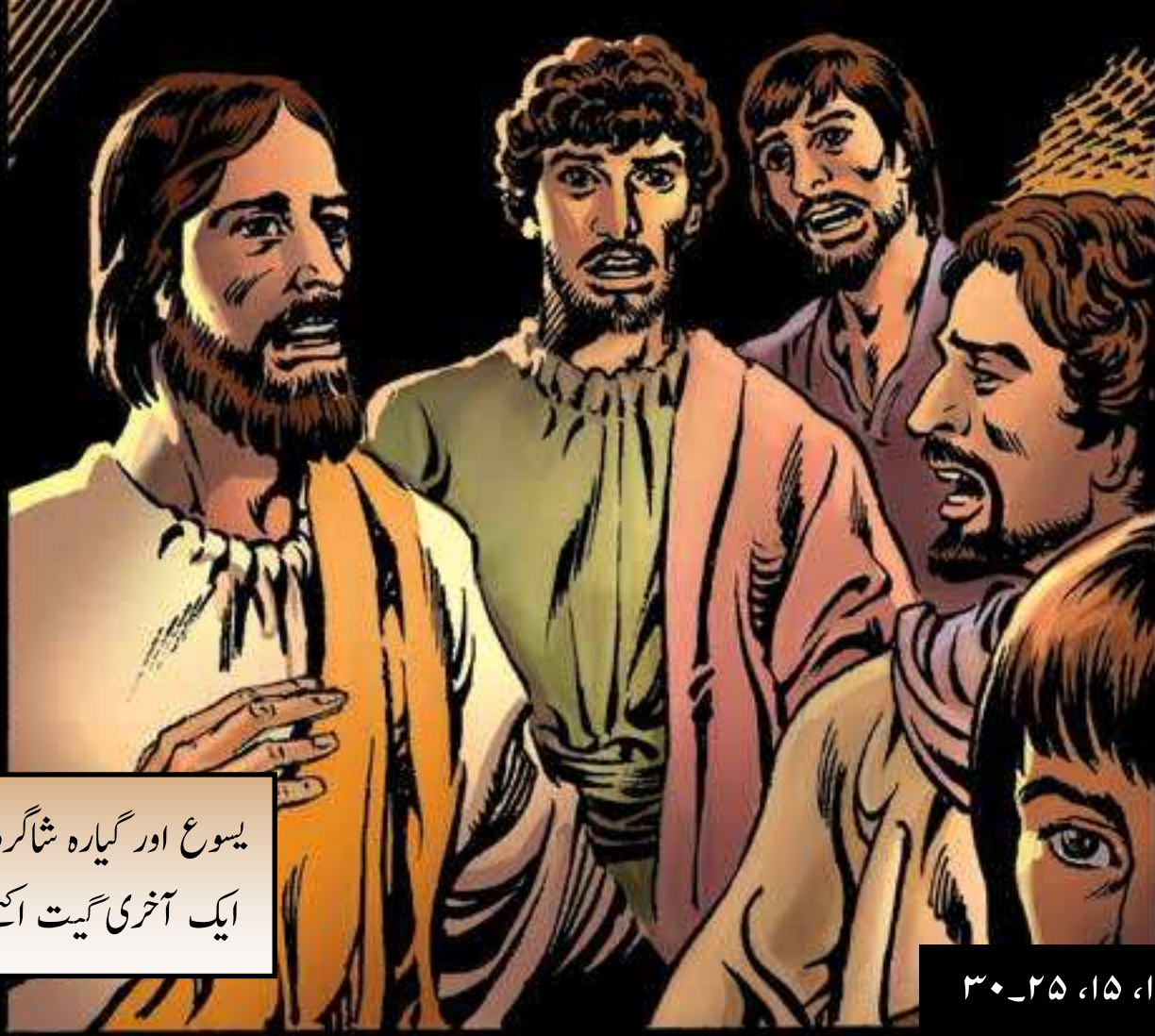
میں تمہیں اکیلا نہیں چھوڑوں گا۔ میں تمہارے پاس آؤں گا۔ دنیا مجھے پھر کبھی نہ دیکھے گی۔ لیکن میں روح القدس کو تمہارے درمیان سکونت کرنے کیلئے بھیجوں گا۔ وہ تمہارے درمیان ہو گا اور تمام سچائی تک تمہاری رہنمائی کرے گا۔

اگر تم مجھ سے محبت کرتے ہو، تو میرے احکام پر عمل کرنا۔ میں تمہیں اطمینان بخشوں گا جو کہ دنیا کبھی بھی چھین نہیں سکتی۔



اگر تم مجھ سے محبت کرتے ہو تو خوشی منانا کیونکہ  
میں اپنے باپ کے گھر واپس جا رہا ہوں۔ میں نے  
بہیں یہ سب باتیں واقع ہونے سے پہلے ہی بتا  
دی ہیں تاکہ تم ایمان میں قائم رہو۔

اٹھو، چلو ایک گیت گائیں اور  
اس کے بعد ہم باغ میں دعا  
کیلئے جائیں گے۔



یسوع اور گیارہ شاگردوں نے  
ایک آخری گیت اکٹھے گایا۔

خاموشی سے پیچھے آؤ۔ ہم  
اپنے پوشیدہ مقام پر دعا  
کیلئے جائیں گے۔



اگر چہ تم روؤ گے لیکن تمہارا غم بڑی خوشی میں  
بدل جائے گا۔ میں باپ کی طرف سے آیا تھا اور  
جلد ہی میں اس کی طرف لوٹ جاؤں گا۔

اداس نہ ہونا کہ میں نے یہ کہا ہے کہ تھوڑی دیر  
بعد میں تم سے جدا کر دیا جاؤں گا اور پھر تھوڑی  
دیر بعد تم مجھے دوبارہ دیکھو گے۔

اب تم نے آسان الفاظ میں کہا  
ہے۔ ہم ایمان رکھتے ہیں۔

تم اب ایمان لائے ہو؟ تھوڑی ہی دیر میں تم مجھے چھوڑ  
دو گے اور تتر بتر ہو جاؤ گے۔ یہاں ہی ٹھہرو لیکن میں  
ذرا آگے جا کر دعا کرتا ہوں۔

باپ، وقت آگیا ہے، جو کام تو نے مجھے دیا تھا میں نے مکمل کر لیا ہے۔ اور آپ مجھے اس جلال کے ساتھ جلالی بنا دے جو میں دنیا کی تخلیق سے پہلے تیرے ساتھ رکھتا تھا۔ میں نے ان کو تیرے بارے میں تعلیم دی ہے اور انہوں نے میرا کلام قبول کیا ہے۔

دنیا ان کے ساتھ عداوت رکھے گی جیسے میرے ساتھ عداوت رکھی، کیونکہ میں ان کے گناہوں کے بارے میں سچائی سے بتاتا ہوں۔ یہ اس دنیا کے نہیں۔ میں تجھ سے یہ دعا نہیں کرتا کہ ان کو دنیا سے اٹھالے، لیکن یہ کہ ان کو شیطان سے محفوظ رکھ۔

میں ان کے لئے دعا کرتا ہوں جو ان کی گواہی کی وجہ سے مجھ پر ایمان لائیں گے۔ میری خواہش ہے کہ یہ سب میرے ساتھ ہوں جیسے میں تیرے ساتھ ہوں۔ اے باپ، تیری محبت جو کہ تو نے مجھ سے رکھی ہے وہ ان میں ہو اور میں بھی ان میں ہوں۔



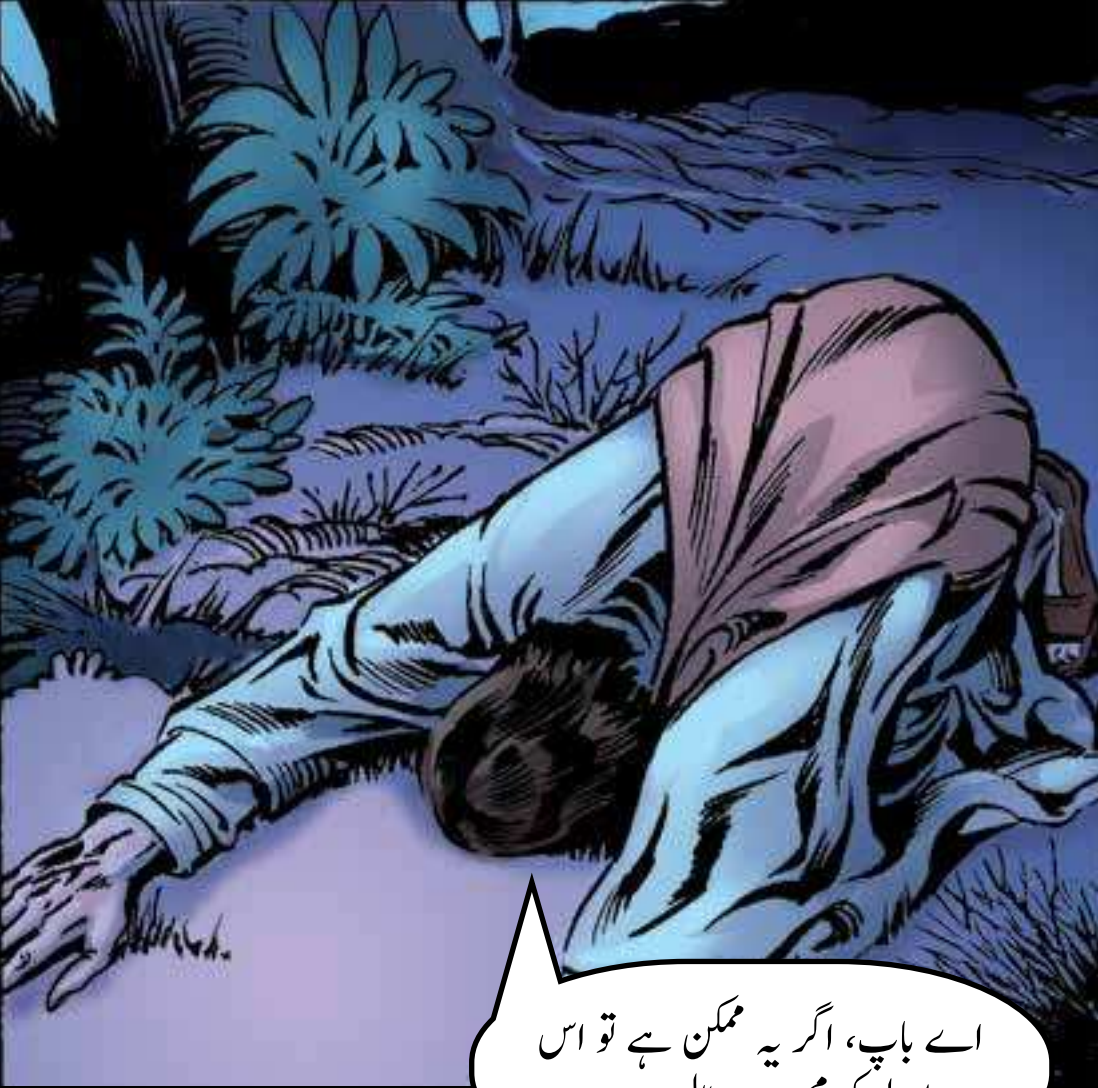
میری جان نہایت دکھی  
ہے، یہاں تک کہ مرنے  
کی نوبت آگئی۔





اے باپ، اگر یہ ممکن ہے تو قہر کا جو پیالہ میں پینے والا ہوں، مجھ سے  
ٹال دے۔ لیکن پھر بھی میں اپنی مرضی نہیں بلکہ تیری مرضی  
پوری کرنا چاہتا ہوں۔ اگر مجھے یہ کرنا ضرور ہے تو میں یہ پیوں گا۔

یسوع اس دنیا میں گناہ کا بوجھ اٹھانے آیا تھا، لیکن جب وہ وقت آیا، تو وہ صلیب کی شرمناک موت سے گھبرا گیا، کیونکہ اس کا مطلب یہ تھا کہ ہر زمانے کے سب لوگوں کے گناہ اس پر لاد دیئے گئے ہیں۔



اے باپ، اگر یہ ممکن ہے تو اس پیالے کو مجھ سے ٹال دے۔

لیکن میری مرضی نہیں؛  
بلکہ تیری مرضی پوری  
ہو۔

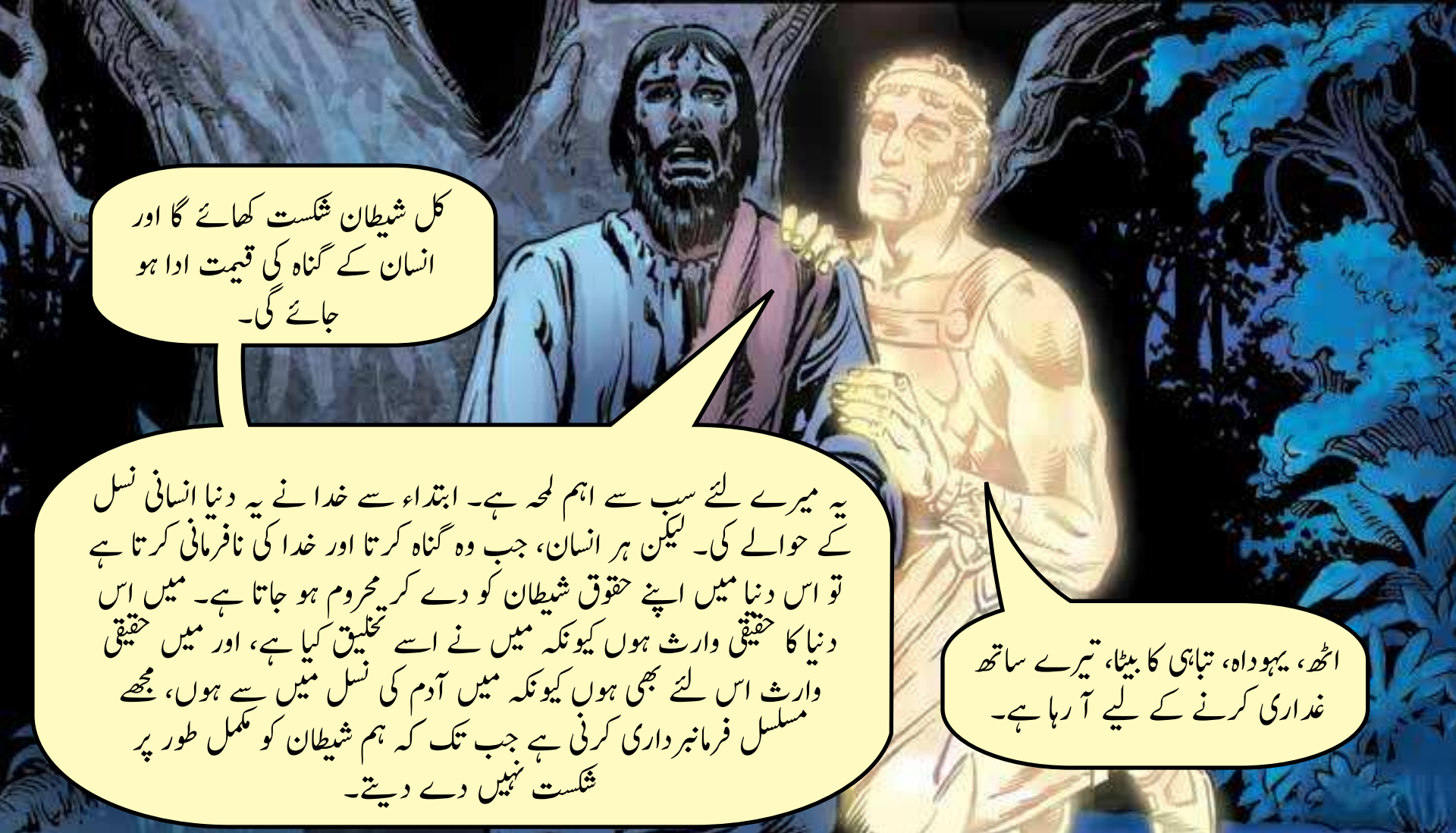


یسوع کا پسینہ خون کی بوندیں  
بن کر ٹپک رہا تھا۔

اچانک ایک فرشتہ ظاہر ہوا اور  
یسوع کو تسلیاں دیتا رہا۔

اے خدا کے مقدس، تیرے دکھ کا وقت  
آ پہنچا ہے، لیکن تیرا باپ تیرے ساتھ  
ہے۔ آسمان کے سب مقدسین کل تجھے  
دیکھ رہے ہوں گے جب تو دنیا کا گناہ اپنے  
اوپر اٹھالے گا۔


ہم وہاں ہی تھے جب تو نے دنیا  
تخلیق کی؛ ہم وہاں ہی ہوں گے  
جب تو اسے نجات بخشے گا۔



کل شیطان شکست کھائے گا اور  
انسان کے گناہ کی قیمت ادا ہو  
جائے گی۔

یہ میرے لئے سب سے اہم لمحہ ہے۔ ابتداء سے خدا نے یہ دنیا انسانی نسل  
کے حوالے کی۔ لیکن ہر انسان، جب وہ گناہ کرتا اور خدا کی نافرمانی کرتا ہے  
تو اس دنیا میں اپنے حقوق شیطان کو دے کر محروم ہو جاتا ہے۔ میں اس  
دنیا کا حقیقی وارث ہوں کیونکہ میں نے اسے تخلیق کیا ہے، اور میں حقیقی  
وارث اس لئے بھی ہوں کیونکہ میں آدم کی نسل میں سے ہوں، مجھے  
مسلسل فرمانبرداری کرنی ہے جب تک کہ ہم شیطان کو مکمل طور پر  
شکست نہیں دے دیتے۔

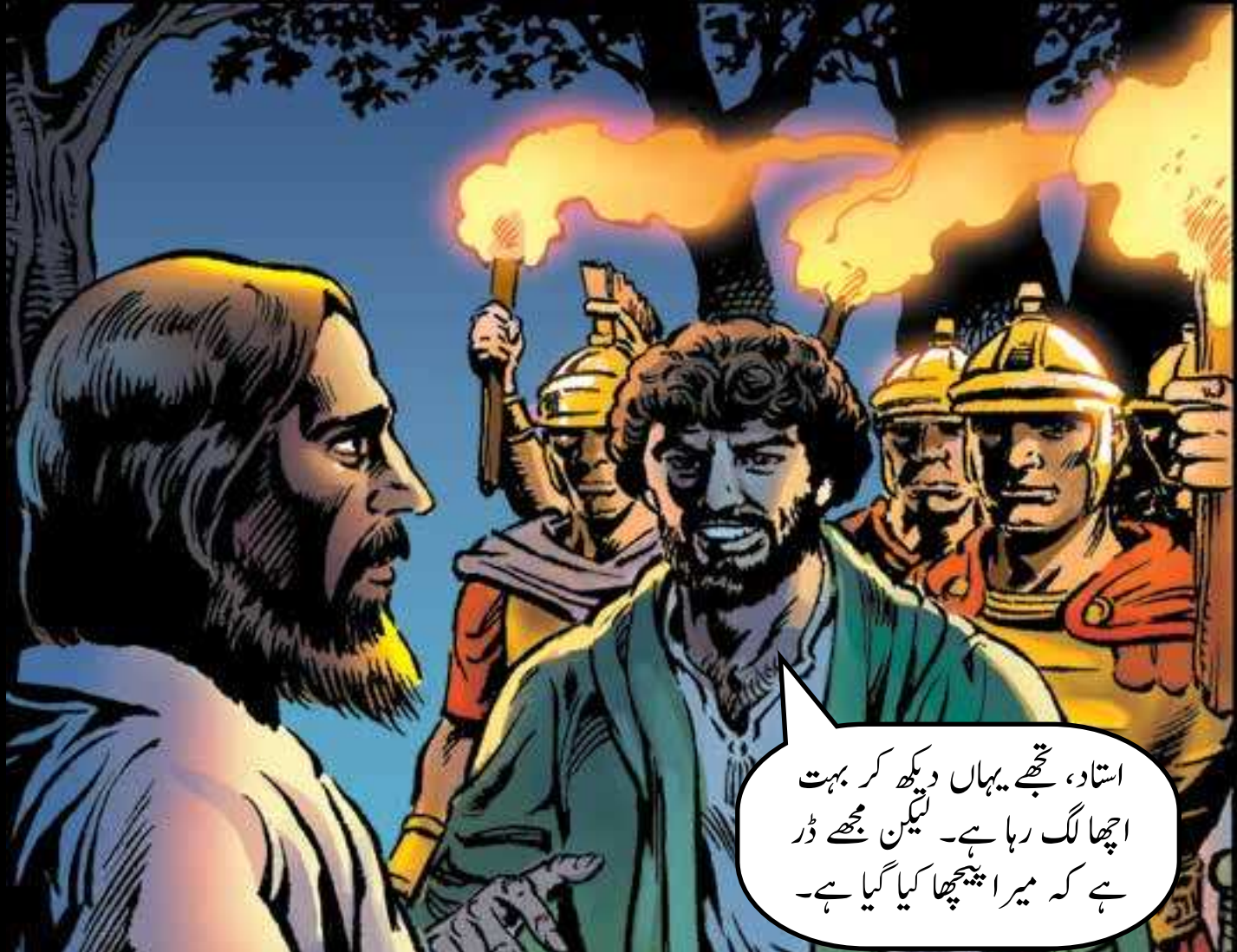
اٹھ، یہوداہ، تباہی کا بیٹا، تیرے ساتھ  
غداری کرنے کے لیے آ رہا ہے۔



باپ میں اسی مقصد کیلئے  
دنیا میں آیا تھا۔



تم سو گئے ہو۔ کیا تم ایک گھڑی جاگ کر میرا انتظار نہیں کر سکتے تھے؟ اٹھو، مجھے گنہگاروں کے حوالے کر دیا گیا ہے۔



استاد، تجھے یہاں دیکھ کر بہت  
اچھا لگ رہا ہے۔ لیکن مجھے ڈر  
ہے کہ میرا پیچھا کیا گیا ہے۔



یہوداہ، کیا تو مجھے چوم کر  
دھوکہ دینا چاہتا ہے؟



یہوداہ! تو غلیظ خدار!


اگر کوئی مزاحمت کرے  
تو بے شک مار دینا۔

رکو! تم کسے ڈھونڈ  
رہے ہو؟

ناصرت کے  
یسوع کو۔

وہ میں ہوں۔





دھیان سے! اس کے  
پاس بڑی طاقتیں ہیں۔

سپاہی یسوع سے خوفزدہ ہو گئے  
اور زمین پر اٹے گر پڑے۔



یہ وہی ہے۔ تم کیوں  
خوفزدہ ہو؟ اسے گرفتار کر لو!

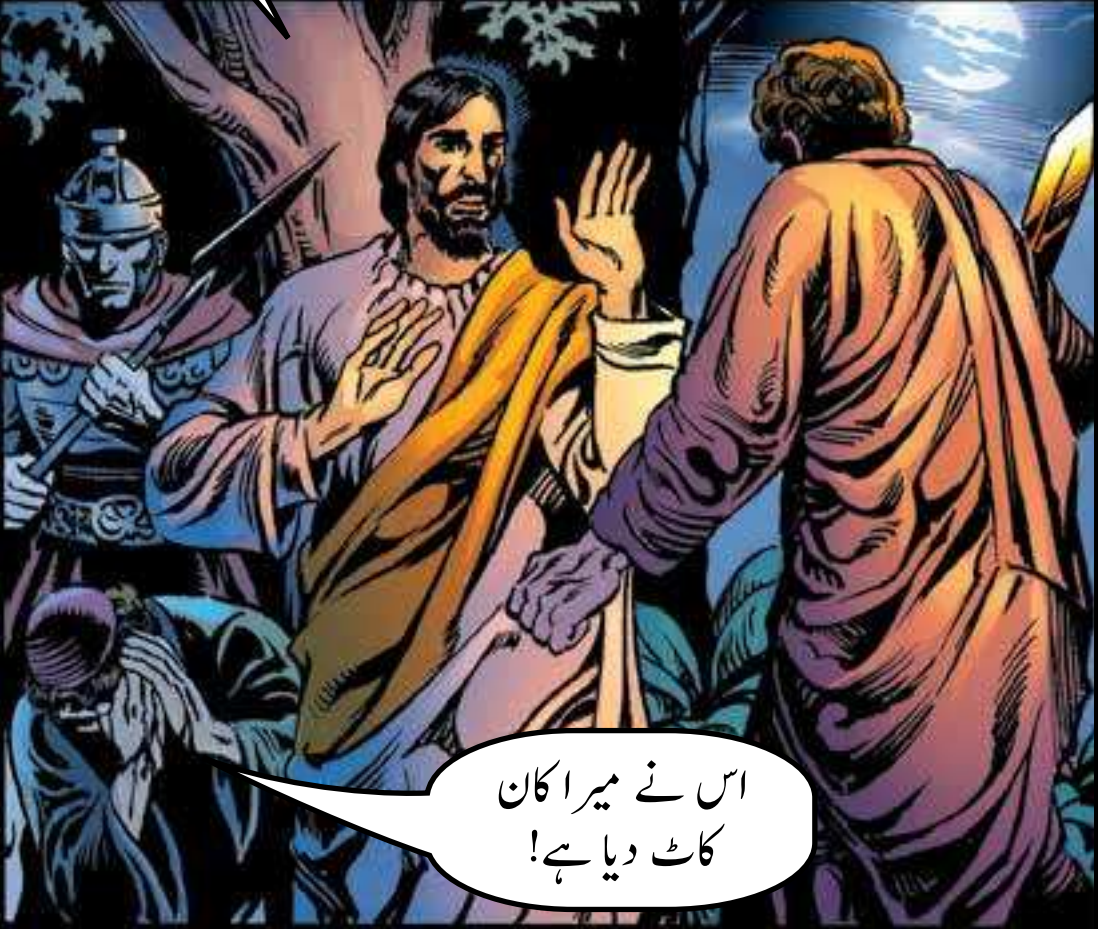
تم میرے استاد کو لے کر  
نہیں جا سکو گے۔





ہائے!

رکو، یہاں خون خرابہ نہیں ہو گا۔ پطرس، اپنی تلوار اپنی میان  
میں واپس رکھ۔ اگر میں چاہتا تو دس ہزار فرشتوں کو بلوا سکتا تھا کہ  
آئیں اور میری مدد کریں لیکن یہ تاریکی کی گھڑی ہے۔



اس نے میرا کان  
کاٹ دیا ہے!



تم میرے لئے تلواریں لے کر آئے ہو جیسے کہ میں  
کوئی مجرم ہوں۔ میں تمہارے ساتھ ہیکل میں تھا۔  
تم نے مجھے اس وقت گرفتار کیوں نہیں کیا؟ میں  
تمہیں بتاؤں گا کہ کیوں نہیں کیا۔ یہ اس لئے ہوا تاکہ  
کلام مقدس میں لکھا ہوا پورا ہو۔






خداوند میری مدد کر!



یہ لو، یہ بالکل نئے کی  
طرح ہو گیا ہے۔



جسے تم ڈھونڈ رہے ہو، وہ میں ہوں۔ ہم  
کوئی مزاحمت نہیں کریں گے۔ مجھے گرفتار  
کر لو لیکن باقیوں کو جانے دو۔

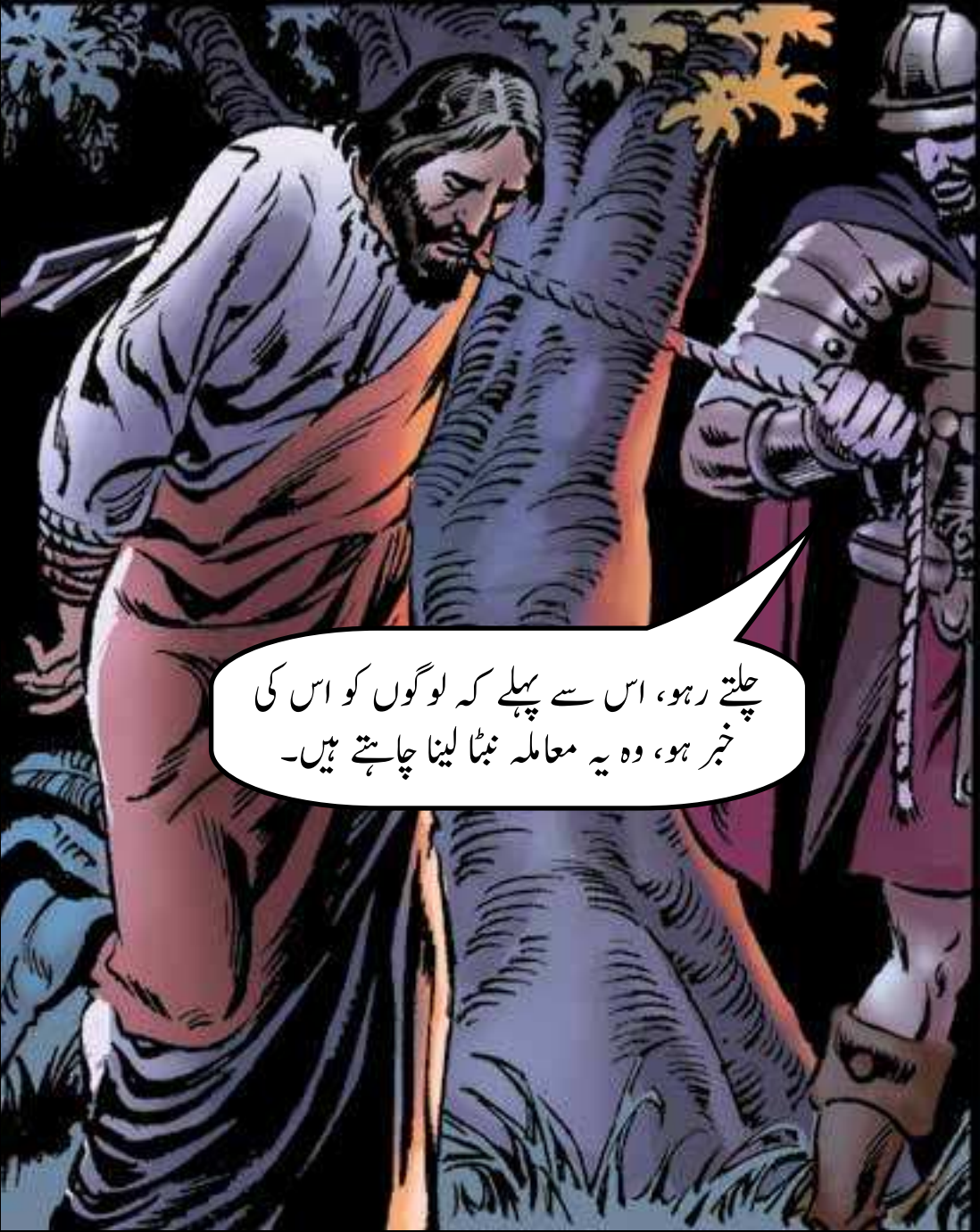


یہ معجزہ ہے! اس نے میرے  
کان کو شفا دی! اس نے  
میرے کان کو ٹھیک کر دیا!

انہیں پکڑ لو! ان سب کو دبوچ  
لو! کوئی بھی جانے نہ پائے!

چلو، چلیں۔

رات کی تاریکی کا فائدہ  
اٹھاتے ہوئے سارے  
شاگرد فرار ہو گئے۔



چلتے رہو، اس سے پہلے کہ لوگوں کو اس کی  
خبر ہو، وہ یہ معاملہ نبٹا لینا چاہتے ہیں۔

وہ یسوع کو اس مقام پر لے کر آئے جہاں سردار  
کاہن اور گواہ اکٹھے ہوئے تھے۔


یہ کہہ رہے ہیں کہ تو مسیح ہونے کا  
دعویٰ کر رہا ہے۔ اور تو یہ بھی کہتا  
ہے کہ خداوند تیرا باپ ہے۔ تو نے  
کہا ہے کہ تو اس دنیا کا نہیں ہے۔  
پھر تو کہاں کا ہے؟

میں نے عبادت خانوں اور ہیكل میں تعلیم دی ہے۔  
میں نے چھپ کر تعلیم نہیں دی۔ تم مجھ سے کیوں  
پوچھتے ہو؟ ان سے پوچھو جنہوں نے مجھے سنا ہے۔ وہ  
جاننے ہیں کہ میں نے کیا کہا تھا؟





ترساک!



تو سردار کاہن کو اس طرح  
جواب نہیں دے سکتا۔


اگر میں نے کوئی بری بات کہی ہے تو  
پھر اس بری بات کی گواہی دے۔ لیکن  
اگر میں نے ٹھیک کہا ہے تو پھر مجھے مارتا  
کیوں ہے؟

اس شخص کے خلاف  
گواہ حاضر کئے جائیں۔

اس نے کہا ہے کہ یہ ہیکل کو ڈھا دے گا اور تین دن بعد  
اپنے ہاتھ استعمال کئے بغیر اسے دوبارہ تعمیر کرے گا۔

نہیں، اس نے کہا تھا کہ اگر کوئی  
بھی ہیکل کو ڈھا دے تو یہ اسے  
دوبارہ تعمیر کرے گا۔

تم تو وہاں بالکل بھی نہیں تھے، میں نے سنا تھا جو اس نے کہا تھا۔  
جب اس نے ہیکل کو ڈھا دینے کی بات کی تھی تو اس وقت اس نے  
اپنی طرف اشارہ کیا تھا۔ میرا خیال ہے کہ یہ اپنے جسم کے تباہ  
ہونے کے بارے میں بات کر رہا تھا۔



یہ تو بالکل مذاق ہے۔ یہ کس طرح تین دن  
میں اپنے جسم کو دوبارہ بنا سکتا ہے؟

مجھے نہیں معلوم یہ کس طرح تین  
دن میں ہیکل کھڑی کر سکتا ہے؟


کیا تو انہیں اپنے اوپر الزام لگاتے ہوئے  
نہیں سن رہا؟ کیا تو اپنی صفائی میں کوئی  
جواب نہیں دے گا؟



یسوع بالکل خاموش رہا۔




یہ بے وقوف جواب  
نہیں دے گا۔



میں تمہیں زندہ خدا کے نام میں حکم  
دیتا ہوں کہ کچھ بول اور جواب دے  
کہ تو ہی مسیح، زندہ خدا کا بیٹا ہے۔

میں خدا کا بیٹا ہوں۔ تم مجھے اختیار میں دہنے  
ہاتھ بیٹھا اور آسمان میں بادلوں کے اوپر اس  
زمین پر واپس آتا ہوا دیکھو گے۔





ہمیں کسی اور گواہ کی ضرورت نہیں۔ ہم نے اپنے کانوں سے  
اس کی باتیں سن لی ہیں۔ اس نے خدا کا بیٹا ہونے کا دعویٰ کر  
کے خدا کی توہین کی ہے۔ یہ موت کے لائق ہے!

اس کی آنکھوں پر پٹی باندھو اور ہم دیکھیں  
گے کہ یہ کس قسم کا نبی ہے۔

کاہن نے بڑے غم کے اظہار کے  
طور پر اپنے کپڑے پھاڑے۔

اسے مارو! اس نے ہیکل میں  
میرے کاروبار کو تباہ کیا تھا۔

دیکھو کہ اگر یہ نبوت کر  
سکتا ہے۔

اسے کوئی معجزہ کرنے

دو۔





اسے دوبارہ مارو!

دیکھو کہ یہ کس قدر  
کمزور ہے!

تڑا رخ!

آہ!

نبوت کر اور ہمیں بتا کہ تجھے کس  
نے مارا ہے۔ میرا خیال تھا کہ تو نبی  
ہے۔

اپنے زخموں کو شفا دے۔  
ہمیں کوئی معجزہ دکھا۔

اس دوران، ہیٹکل کے باہر، پطرس فاصلے سے یسوع کا پیچھا کرتے ہوئے پہنچا۔

میں تمہیں جانتی ہوں! میں نے تمہیں اسے شخص یسوع کے ساتھ دیکھا تھا۔ تو اس کے شاگردوں میں سے ایک ہے، بتا کہ تو واقعی ہے؟

میں کسی یسوع کو نہیں جانتا۔ میں صرف یہ دیکھنا چاہ رہا ہوں کہ کیا ہو رہا ہے۔



آج رات میں نے تجھے باغ میں دیکھا  
تھا! تو ان میں سے ایک ہے۔۔۔

بھائی، کیا تو پاگل ہے؟ میں تو بس ایک  
غریب اور عاجز سا چھپرا ہوں۔ میں  
اس شخص یسوع کو نہیں جانتا۔

ہاں، تو یقیناً اس کے شاگردوں میں سے  
ایک شاگرد ہے۔ میں نے تجھے کئی  
موقعوں پر اس کے ساتھ دیکھا تھا۔



اے بے وقوف عورت میں نے  
اس شخص کو اپنی زندگی میں پہلے  
کبھی نہیں دیکھا۔



کیا مرغے نے آج ذرا پہلے  
بانگ نہیں دے دی؟

وہ اسے باہر لا رہے ہیں۔ لگ  
رہا ہے کہ انہوں نے اس کو  
بری طرح مارا ہے۔

ککڑوں ککڑوں!  
ککڑوں ککڑوں!



انہوں نے کہا ہے کہ اسے شہری حکام کے پاس پھانسی کیلئے لے جایا جائے گا۔

اسے کوڑے مارو!

یہ ریاکار چاہتے ہیں کہ کوئی اور ان کا کام کرے۔





پطرس نے مرغ کی بانگ سنی اور اسے یسوع کے الفاظ یاد آئے  
کہ مرغ کے دو دفعہ بانگ دینے سے پہلے، وہ تین دفعہ یسوع کا  
انکار کرے گا۔ وہ اپنی بزدلی پر بہت شرمندہ تھا۔

اس کو کوڑے مارو!

خداوند میں نے یہ کیا کر دیا؟ میں نے تین دفعہ تیرا انکار کیا، بالکل اسی طرح جیسے تو نے کہا تھا۔ یہ سب کیوں ہو رہا ہے؟ وہ اس قدر اذیت کیوں اٹھا رہا ہے؟


جلدی کرو، ہم یہ ساری رات نہیں کر سکتے۔

اے باپ، مجھے طاقت دے۔

تو یہاں کیا مانگنے آیا ہے؟ کیا ہم نے تجھے تیرے  
مالک سے غداری کی کافی رقم ادا نہیں کی؟

میں نے اپنا ارادہ بدل دیا ہے۔  
اسے چھوڑو اور میں تمہیں تمہاری  
رقم واپس دے دوں گا۔

یہ خون کی قیمت ہے، یعنی ناپاک، ہم اسے ہاتھ نہیں لگائیں گے۔ تیرا استاد اس  
دن کے ختم ہونے سے پہلے مر جائے گا۔ تجھے ڈرنے کی ضرورت نہیں۔ ہو  
سکتا ہے کہ ہم تجھے باقی شاگردوں کو ڈھونڈنے کیلئے استعمال کریں۔



اپنی رقم واپس لے لو، مجھے یہ نہیں  
چاہئے۔ میں اپنے گناہ کے احساس کے  
ساتھ زندہ نہیں رہ سکتا۔

چھین، چھین!

چھین، چھین!



بچا رہے وقوف!

میں اس احساس کے  
ساتھ زندہ نہیں رہ سکتا۔

خداوند، مجھے کیا  
ہو گیا ہے؟





میں اپنے لالچ پر قابو  
کیوں نہ رکھ سکا؟



شاید موت مجھے  
سکون دے سکے گی۔




میں نے اسے دیکھا تھا، لیکن  
میں اسے روکنے کیلئے کچھ  
بھی نہ کر سکا۔

جلدی کرو، ہم اسے اتار کر  
نیچے لے آتے ہیں، شاید یہ  
ابھی تک زندہ ہو۔



لیکن جب وہ درخت پر چڑھ رہے تھے، اس سے پہلے ہی  
یہوداہ کی روح ہمیشہ کی آگ میں چھلانگ لگا چکی تھی۔






جیسے ہی یہ گرے تم اسے پکڑ لینا نہیں  
تو یہ گہری کھائی میں گر جائے گا۔



یہ بہت دور ہے!



کتنا برا ہوا! یہ تو پھٹ گیا  
ہے اور ساری زمین پر سب  
کچھ بکھر گیا ہے!

اخ! میری طبیعت خراب  
ہو رہی ہے۔

نبیوں نے اس کی پیشین گوئی بھی کی تھی۔

تم میرے لیے کیا لائے ہو، ایک اور کافر؟  
اسے لے جاؤ اور اپنی شریعت کے مطابق  
اس کے ساتھ سلوک کرو۔

یہ موت کا حق دار ہے، نہیں تو ہم کبھی بھی اسے تیرے  
پاس نہ لاتے۔ تم نے ہم سے یہ اختیار لے لیا ہے کہ ہم  
توہین کرنے والے کو سنگسار کر کے مار دیں، اس لئے ہم  
تیری اجازت لینے آئے ہیں۔

اس کا کیا جرم ہے؟








یہ بادشاہ ہونے کا  
دعویٰ کرتا ہے۔

کیا تو یہودیوں کا بادشاہ ہے؟

نہیں میری بادشاہی اس دنیا کی نہیں ہے۔ اگر ایسا ہوتا، تو  
میرے شاگرد میری زندگی بچانے کیلئے لڑتے۔

A comic book panel featuring a man with dark, wavy hair and a mustache, wearing a yellow and black uniform. He is looking slightly to the right with a serious expression. A speech bubble is positioned above him, containing Urdu text. The background is a textured blue-grey color.

کیا پھر تو بادشاہ ہے؟

میں اس دنیا میں حق کی گواہی  
دینے کیلئے آیا ہوں۔ جو کوئی حق  
سے ہے میری باتیں سنتا ہے۔



اس نے مرنے کے لائق کوئی گناہ  
نہیں کیا۔ تم کیا چاہتے ہو کہ میں  
اس کے ساتھ کروں؟

اسے مصلوب کر! اسے  
مصلوب کر!

اسے لے جاؤ اور  
کوڑے مارو۔

زکریاہ ۱۱:۱۲-۱۳؛ متی ۲۷:۸؛ مرقس ۱۵:۱۴؛ لوقا ۲۳:۱-۴؛ یوحنا

۱۸:۲۹-۳۸؛ اعمال ۱:۱۸

میں کتنی دفعہ تجھے  
کوڑے ماروں؟

انہوں نے کہا ہے کہ زیادہ  
سے زیادہ ۳۹ کوڑے مارو۔

ہم دیکھیں گے کہ مبشر  
کس قدر سخت جان ہے۔

اس زمانے میں استعمال ہونے والا ایک ایسا کوڑا تھا جس کا لکڑی کا دستہ  
تقریباً ۱۸ انچ لمبا ہوتا ہے اس کے اوپر چمڑے کی نوپٹیاں لگی ہوتی ہیں  
اور ہر پٹی تقریباً تین فٹ لمبی ہے اور اس کے ہر سرے کے آخر میں  
نوکیلے پتھر یا ہڈیاں یا پھر لوہے کی کوئی شے لگی ہوتی ہے۔

اب اس کے دوست کہاں ہیں؟

آہ!

اور زور سے!

اس نے رحم کی بھیک  
نہیں مانگی۔

کڑا ک!

یہ شاید اس سے مر جائے گا اور ہم اس  
کے معجزوں سے نجات پالیں گے۔

انتالیس۔


اڑھتیس۔

سینتیس۔

چھتیس۔

پینتیس۔

لوقا ۱۱:۲۳؛ یوحنا ۱:۱۹



اس کی کمر کا برا حال ہو گیا ہے!

میں ہمیشہ سے ایک بادشاہ کو  
کوڑے مارنا چاہتا تھا۔






اس نے کہا تھا کہ میں بادشاہ ہوں۔  
اسے یہ ارغوانی چوغہ پہنا دو۔

بادشاہ کو ایک تاج کی  
بھی ضرورت ہے۔

ہا، ہا، ہا! اس کا تاج  
اچھا بنے گا۔


اف!





یہ اپنا شاہی عصا بھی لے لو،  
اے بڑے سرکار!

اس کے سر پر یہ تاج  
عزت و احترام سے رکھو۔



ہم ساری دنیا کے بادشاہ کو  
یہ تاج پیش کرتے ہیں۔

آہ!


بادشاہ سلامت، اپنا عصا  
اونچا کر کے پکڑو۔

اب، سیدھا کھڑا ہو جا!



ہا، ہا، بادشاہ سلامت  
ہمیشہ سلامت رہیں۔

ہاں، اگرچہ یہ آج شام تک  
زندہ بھی نہ رہے گا۔



رومی بادشاہ داڑھی  
نہیں رکھتے۔



اب تو بادشاہ کی  
طرح لگ رہا ہے۔



اس کا کوئی خاص مزہ نہیں آ رہا، اس نے تو  
رحم کی بھیک بھی نہیں مانگی۔ چلو، اسے  
پیلاطس کے پاس واپس لے جائیں۔



اپنے بادشاہ کو دیکھو۔

قیصر کے سوا ہمارا کوئی  
بادشاہ نہیں ہے۔

اس شخص کی طرف دیکھو۔  
تم کیا چاہتے ہو کہ میں اس  
کے ساتھ کیا کروں؟

اسے مصلوب کر! اسے مصلوب کر!




تم اسے لے جا کر مصلوب  
کر سکتے ہو۔ میں اس شخص  
میں کوئی خطا نہیں پاتا۔



کچھ خطا نہیں، اس سے تیرا کیا  
مطلب ہے؟ یہ خدا کا بیٹا ہونے کا  
دعویٰ کرتا ہے۔



خدا کا بیٹا؟ اس شخص کو  
میرے پاس لے کر آؤ۔



تو کون ہے؟ تو مجھے کیوں جواب نہیں  
دیتا؟ کیا تجھے یہ نہیں معلوم کہ مجھے تجھے  
قتل کرنے کا اختیار ہے؟

تیرا کوئی اختیار نہ ہوتا اگر میرا باپ  
تجھے یہ آسمان سے نہ دیتا۔

میں تمہیں یہ کہہ دیتا ہوں کہ میں  
اس شخص میں کوئی خرابی نہیں پاتا۔  
میں اسے چھوڑ دوں گا۔

اگر تو اسے چھوڑ دے گا، تو اس  
کا یہ مطلب ہوا کہ تو قیصر کا  
خیر خواہ نہیں۔

اسے مصلوب کر!  
اسے مصلوب کر!

اسے لے جاؤ اور جیسے مناسب سمجھو، کرو۔ میں  
کاغذات میں اس کے جرم کا بیان لکھ دوں گا۔ لیکن  
میں اس سچے آدمی کے خون سے بری ہوں۔



دھوکے باز کو  
مصلوب کرو!

اب تیرے معجزے کہاں ہیں؟

میرا نہیں خیال کہ یہ اور  
زیادہ اٹھا سکتا ہے۔

کر کر کر اہٹ

دھڑام!





کھڑا ہو جا نہیں تو میں  
تجھے کوڑا ماروں گا۔

اوائے تو! اس بندے کی  
صلیب اٹھانے میں مدد کر۔


کیوں؟



اس نے کیا کیا تھا؟

یہ ہر کسی سے محبت کرتا تھا۔





آہ، یسوع، ہمیں  
بہت دکھ ہے۔

یروشلیم کی بیٹیو! میرے لئے نہ روؤ۔ اپنے اور اپنے بچوں کیلئے  
روؤ، کیونکہ ایسا وقت آئے گا کہ جب یروشلیم کے لوگ  
خوف سے بھاگیں گے اور مرنے کی دعا کریں گے۔

یسوع موت کے مقام پر اپنی صلیب لے کر گیا اس  
دن دو ڈاکو بھی اپنی صلیبیں لے کر آئے۔

بہت سے لوگ اب بھی ایسے تھے جو یسوع  
سے محبت اور اس کا احترام کرتے تھے، لیکن  
وہ کچھ بھی بولنے سے بہت ڈرتے تھے۔



لو، یہ پی لو، یہ درد  
کو تم گرے گا۔

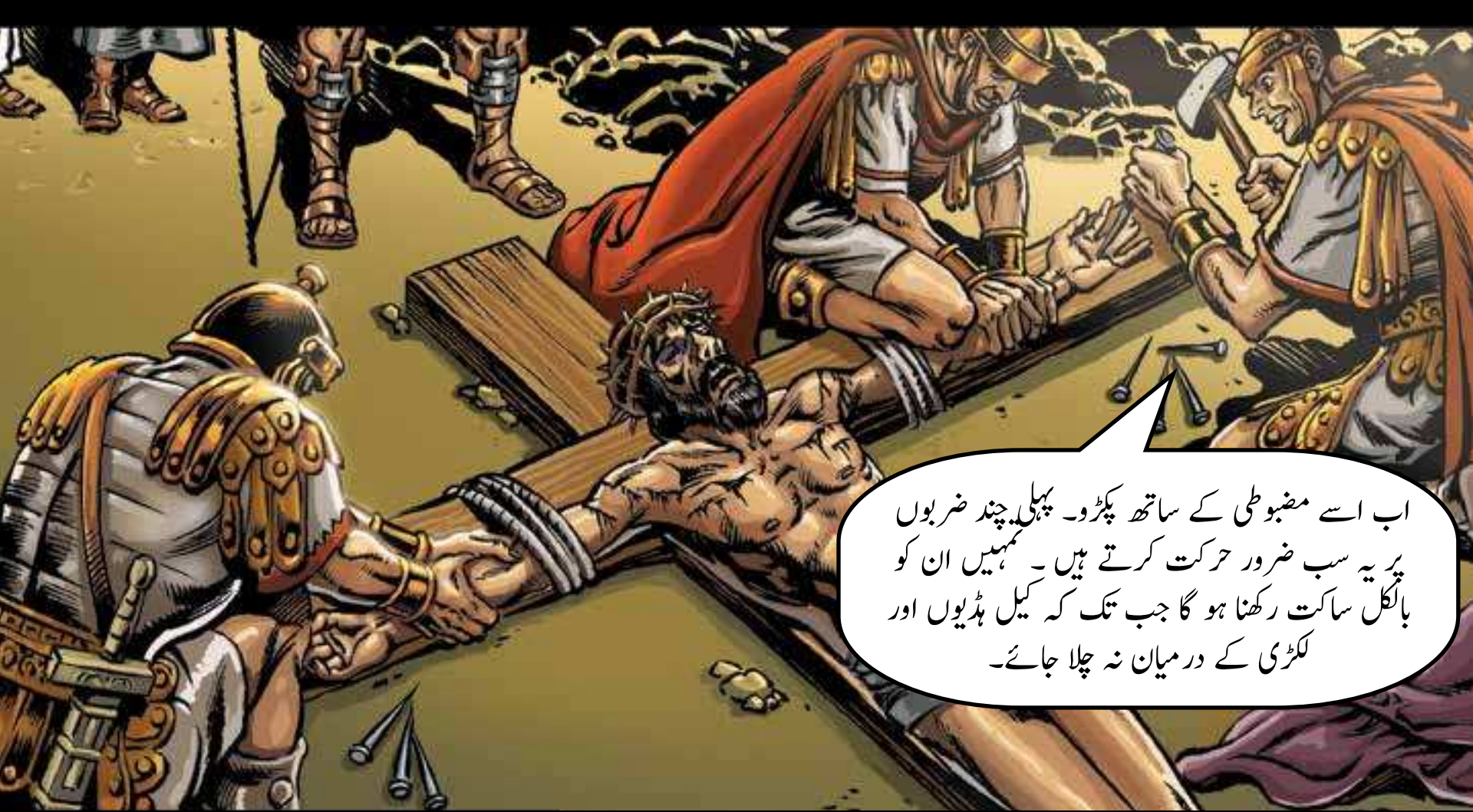
نہیں، مجھے اپنے باپ کی  
مرضی پوری کرنی ہے۔

یہ اب تک سمجھ رہا ہے کہ  
یہ خدا کا بیٹا ہے۔



اسے کھینچ کر لٹا دو۔

ہتھوڑی اور کیل لے کر آؤ۔



اب اسے مضبوطی کے ساتھ پکڑو۔ پہلی چند ضربوں پر یہ سب ضرور حرکت کرتے ہیں۔ ہمیں ان کو بالکل ساکت رکھنا ہو گا جب تک کہ کیل ہڈیوں اور لکڑی کے درمیان نہ چلا جائے۔

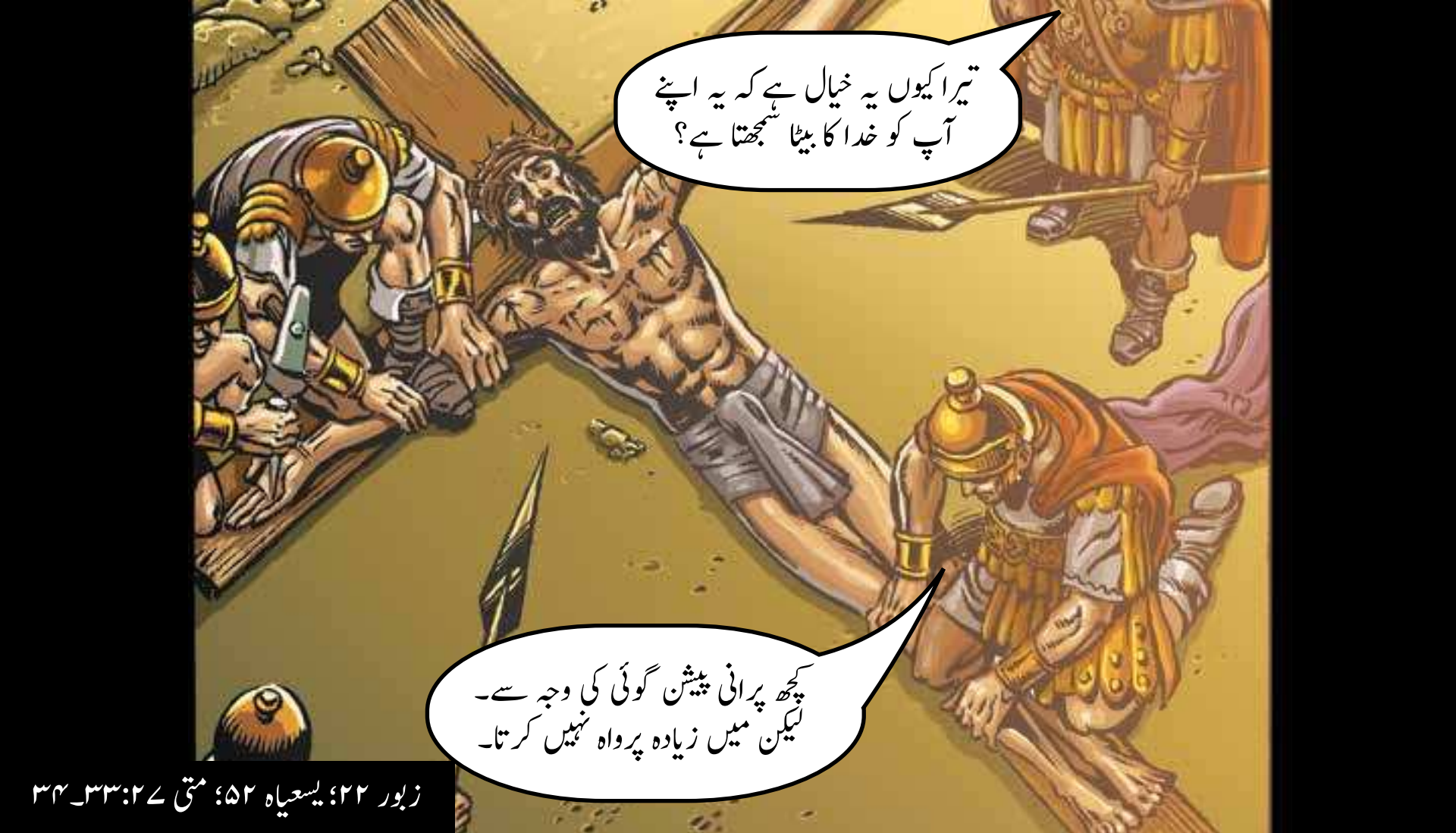
نہیں! میرا بیٹا!

ٹھک!

کڑکڑاہٹ







تیرا کیوں یہ خیال ہے کہ یہ اپنے  
آپ کو خدا کا بیٹا سمجھتا ہے؟

کچھ پرانی پیشن گوئی کی وجہ سے۔  
لیکن میں زیادہ پرواہ نہیں کرتا۔



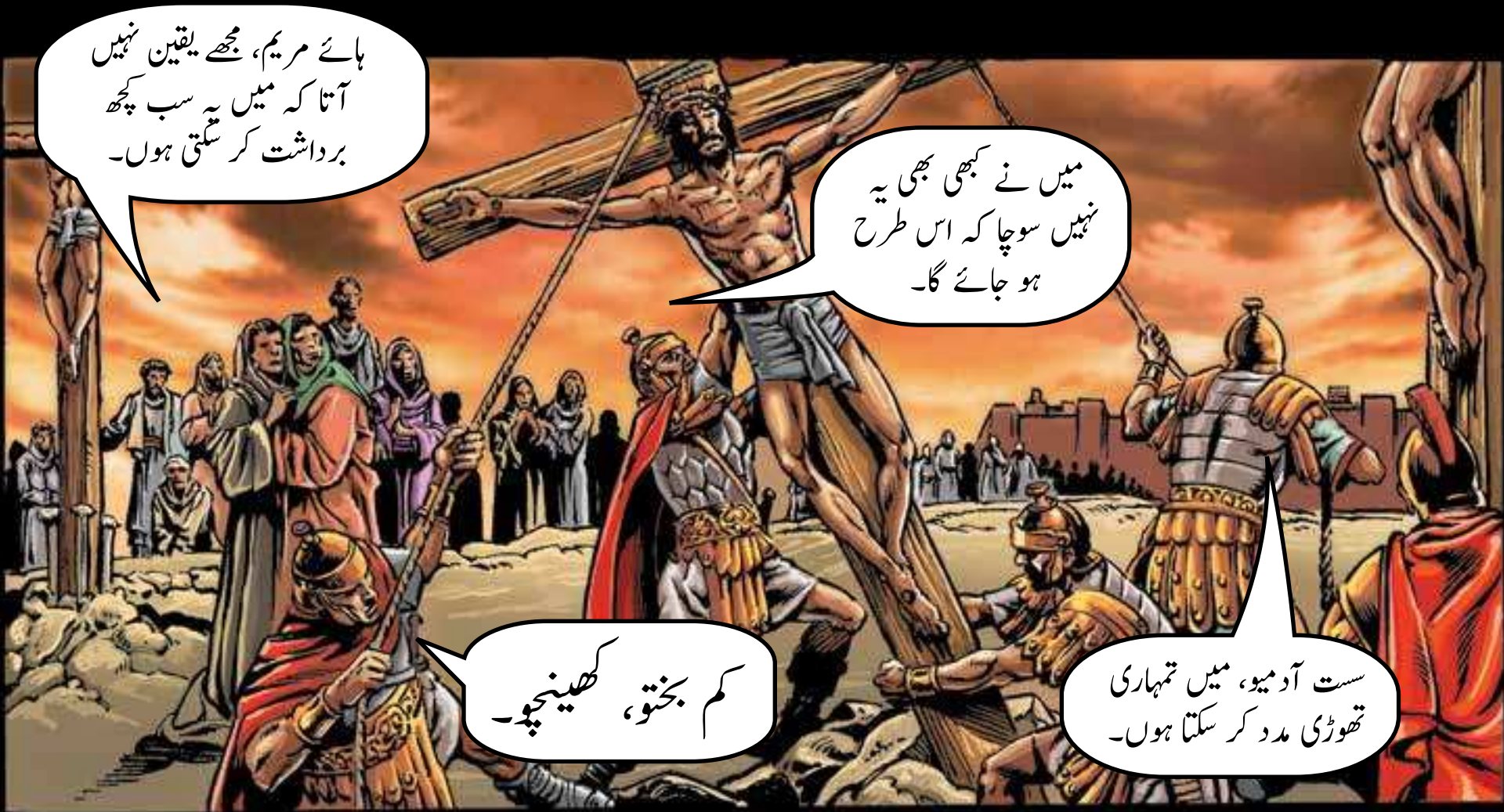
ان ٹانگوں کو پکڑو اور ہلنے نہ دینا، ہڈیوں میں  
کیل ٹھونکنے کیلئے کئی ضربیں لگانی پڑتی ہیں۔

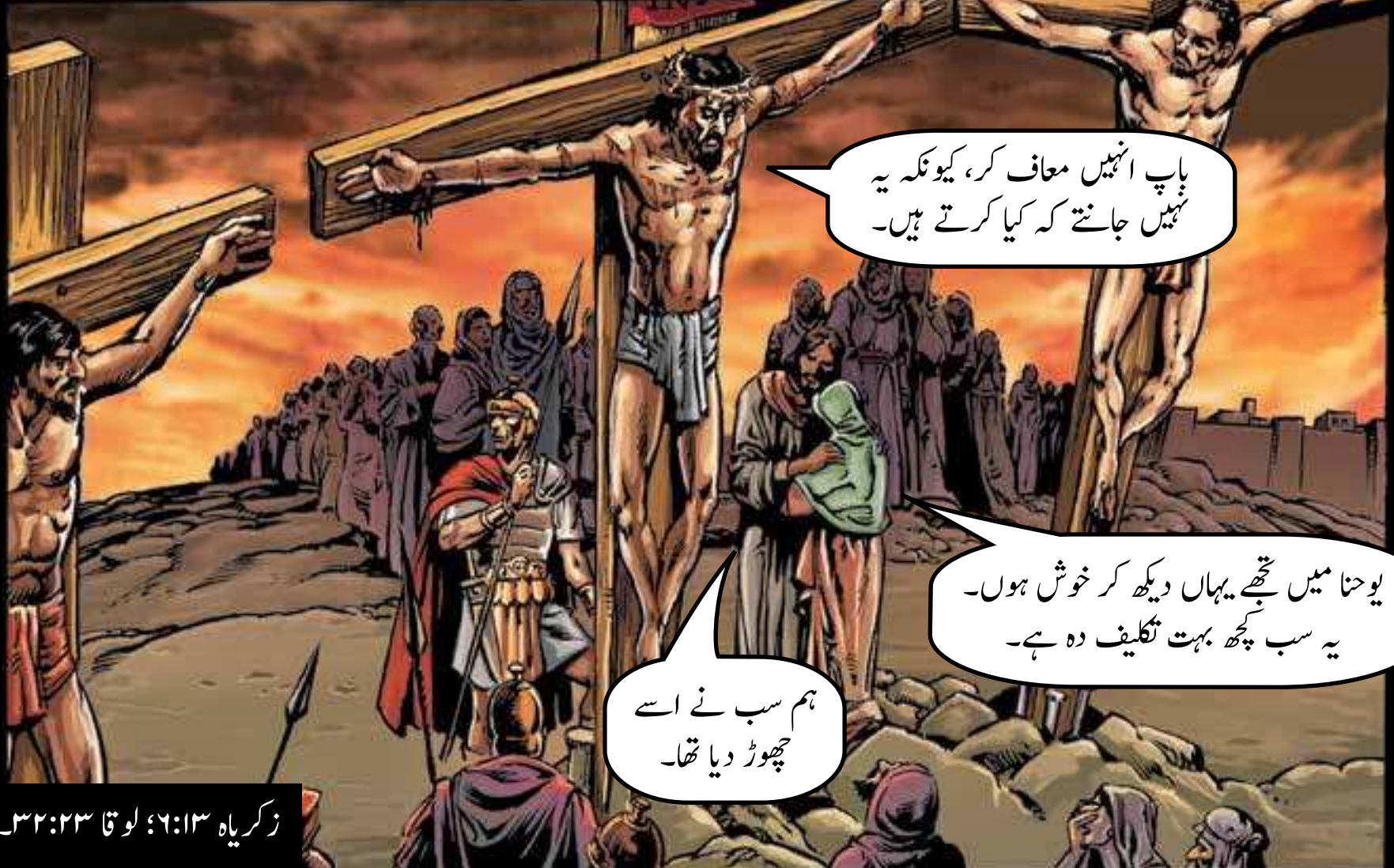
ہائے مریم، مجھے یقین نہیں  
آتا کہ میں یہ سب کچھ  
برداشت کر سکتی ہوں۔

میں نے کبھی بھی یہ  
نہیں سوچا کہ اس طرح  
ہو جائے گا۔

کم بختو، کھینچو۔

سست آدمیو، میں تمہاری  
تھوڑی مدد کر سکتا ہوں۔





باپ انہیں معاف کر، کیونکہ یہ  
نہیں جانتے کہ کیا کرتے ہیں۔

یوحنا میں تجھے یہاں دیکھ کر خوش ہوں۔  
یہ سب کچھ بہت تکلیف دہ ہے۔

ہم سب نے اسے  
چھوڑ دیا تھا۔

نہیں، تو ایسے نہیں کرے گا۔ ہم اسے  
چار حصوں میں تقسیم کریں گے۔

یہ اس کے کپڑے ہیں۔  
میں صرف یہ لوں گا۔

ہم اس کے لئے قرعہ  
ڈالیں گے۔

ہم اسے تقسیم نہیں کر  
سکتے یہ سلا ہوا ہے۔

صحیفوں میں پیش گوئی ہوئی تھی کہ وہ ایک کرتے  
تقسیم کریں گے اور دوسرے کیلئے قرعہ ڈالیں گے۔

سب سے بڑا نمبر لینے والا  
سب کچھ لے گا۔

لیو، دھیان کرو، تجھ پر خون  
کے قطرے گر رہے ہیں۔



اس نے دوسروں کو بچایا، لیکن  
اپنے آپ کو نہیں بچا سکتا۔

اے یسوع تو نے کہا تھا کہ تو ہیکل کو تباہ کر  
کے تین دن میں تعمیر کر سکتا ہے۔ اپنے آپ  
کو بچا اور صلیب سے نیچے اتر آ۔

اسرائیل کے بادشاہ، مسیح، اب  
صلیب سے نیچے اتر آتا کہ ہم  
دیکھ کر ایمان لے آئیں۔

دھوکے باز!

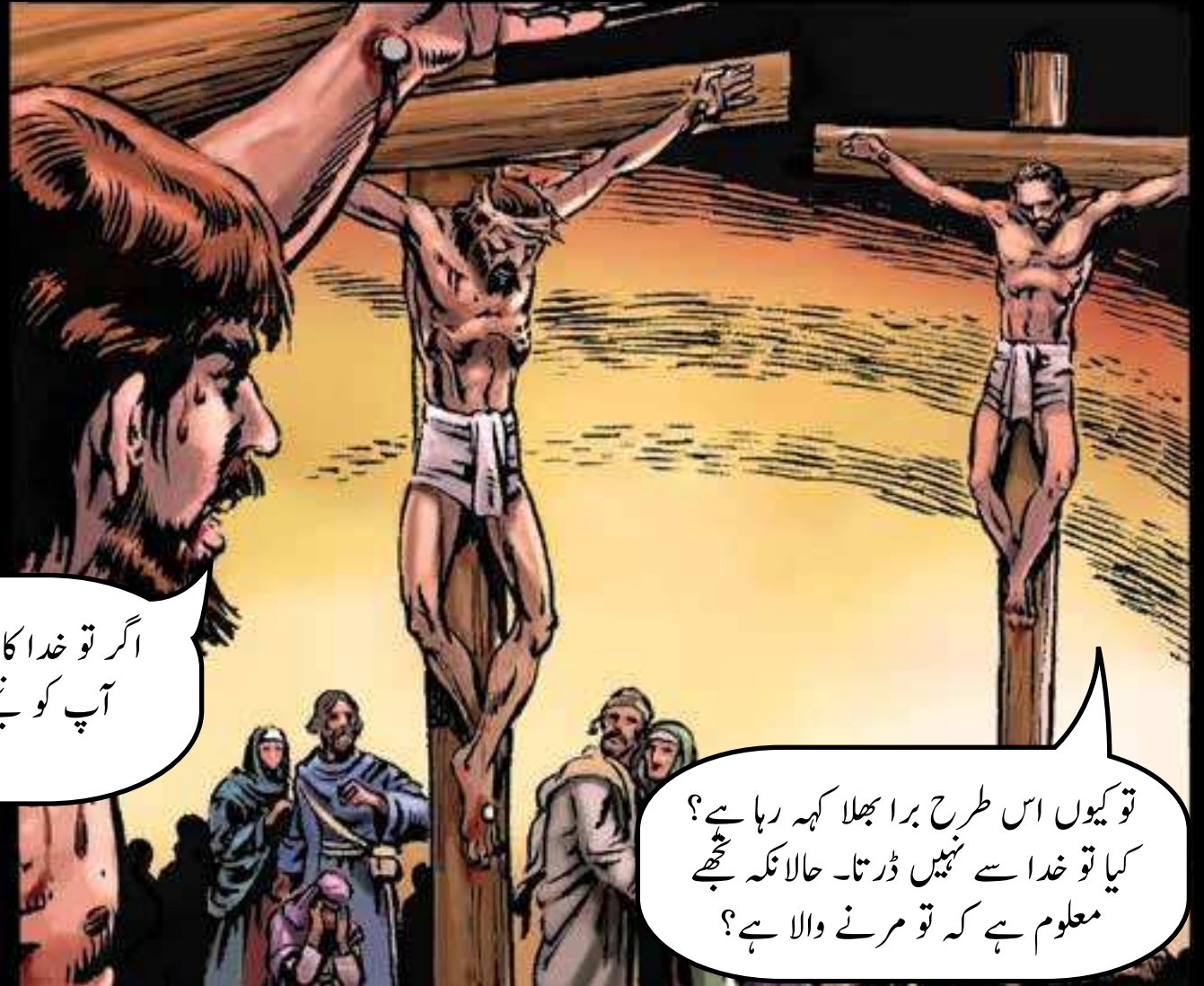
اس نے خدا پر بھروسہ رکھا کہ وہ  
اسے بچائے گا۔ اگر خدا اس سے  
خوش ہے تو اب اسے بچائے۔

لے، یہ پی اور یہ تیرے  
درد کو کم کرے گا۔



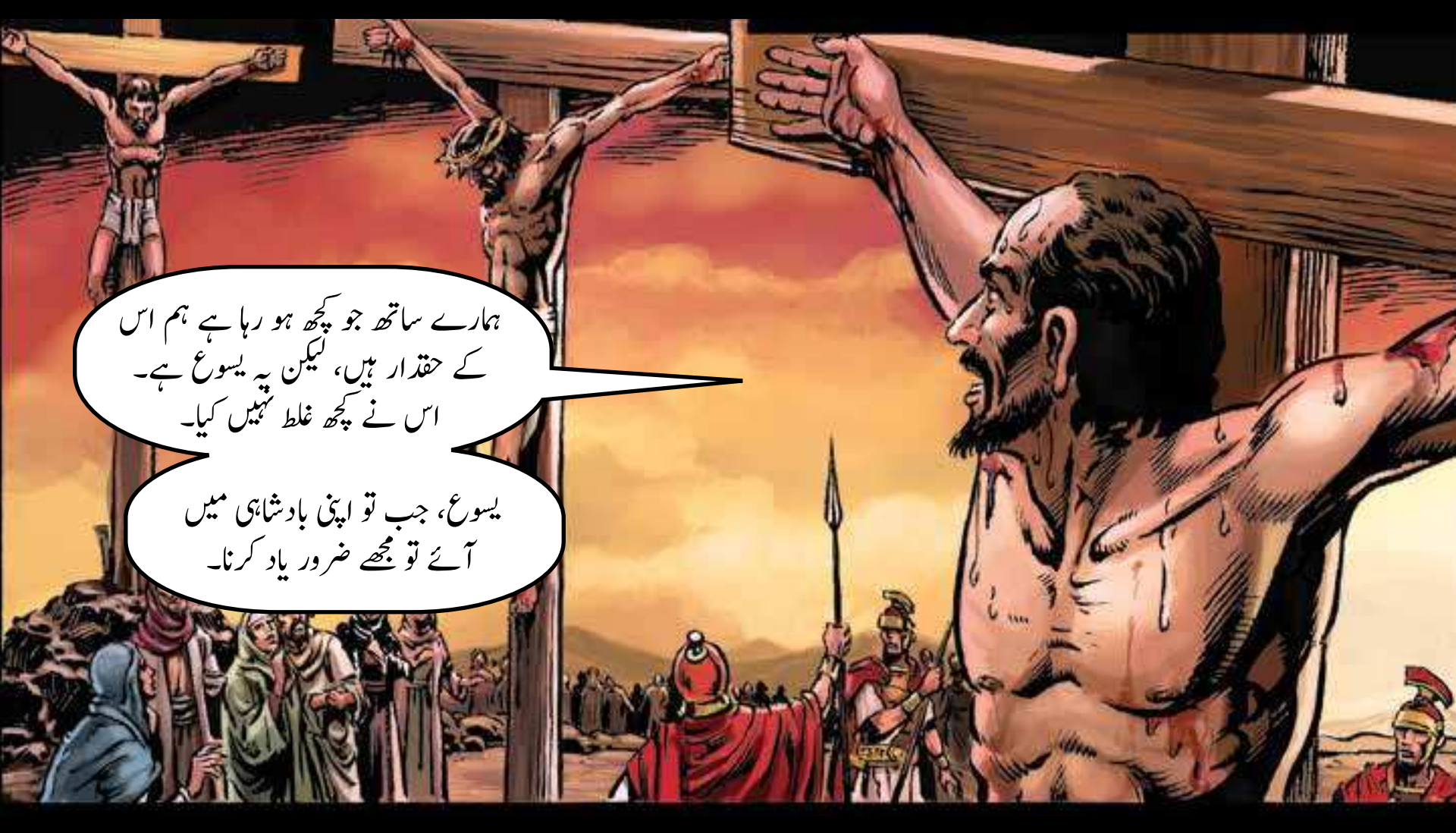
نہیں۔





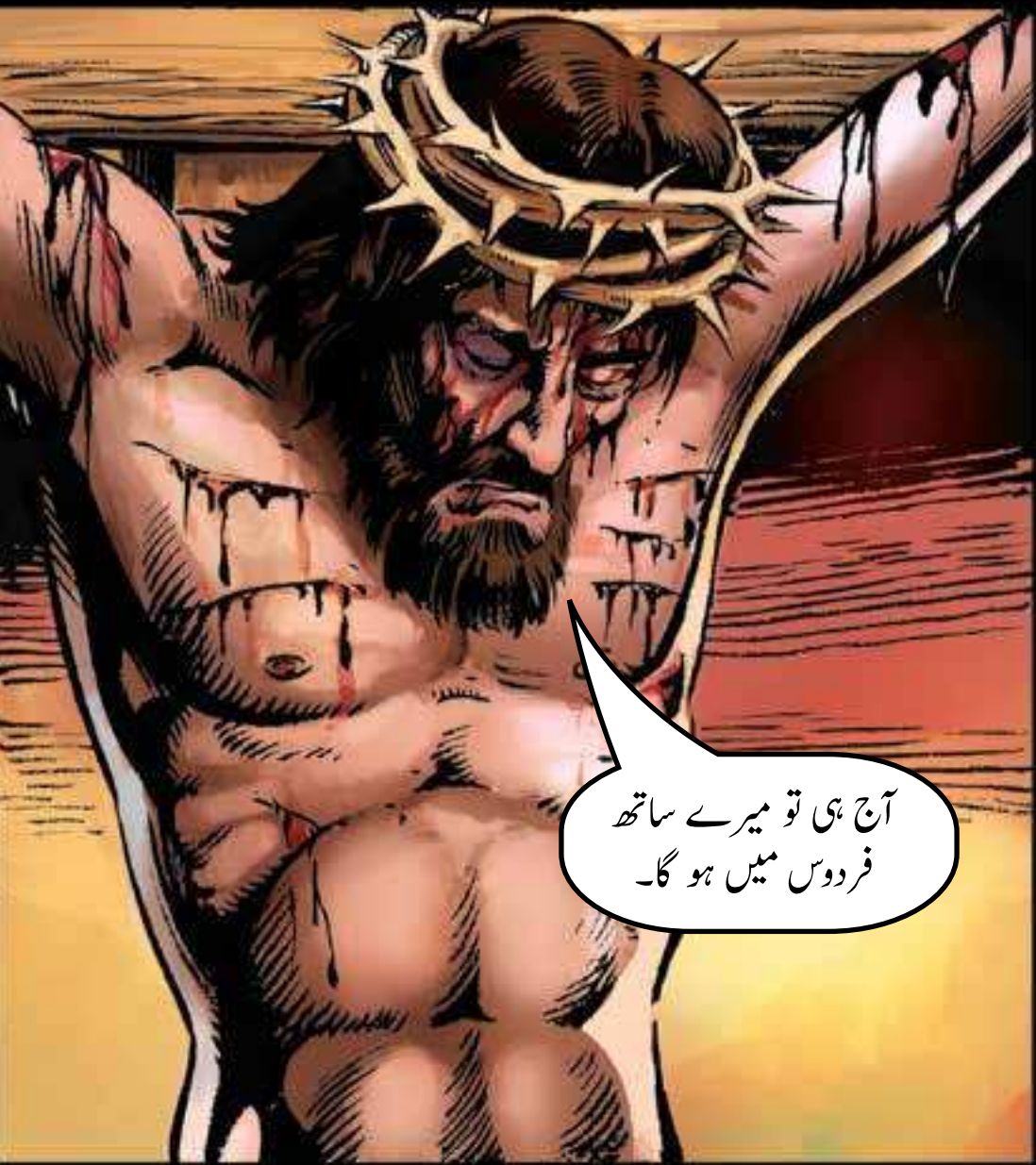
اگر تو خدا کا بیٹا ہے، تو اس جگہ سے اپنے  
آپ کو نیچے اتار پھر ہم کئی رومیوں کو  
مار دیں گے۔

تو کیوں اس طرح برا بھلا کہہ رہا ہے؟  
کیا تو خدا سے نہیں ڈرتا۔ حالانکہ مجھے  
معلوم ہے کہ تو مرنے والا ہے؟



ہمارے ساتھ جو کچھ ہو رہا ہے ہم اس  
کے حقدار ہیں، لیکن یہ یسوع ہے۔  
اس نے کچھ غلط نہیں کیا۔

یسوع، جب تو اپنی بادشاہی میں  
آئے تو مجھے ضرور یاد کرنا۔



آج ہی تو میرے ساتھ  
فردوس میں ہو گا۔

یوحنا، تو میری ماں کا  
خیال رکھیں۔

میں رکھوں گا۔

ہائے یسوع، کیوں؟



آسمان رات کی طرح تاریک ہو گیا اور تین گھنٹوں تک اسی طرح رہا جب تک مسیح صلیب پر رہا۔ یہ تاریکی کی گھڑی تھی، یسوع مسیح دنیا کے گناہوں کی خاطر مر رہا تھا۔

جب مسیح پر گناہ کا بوجھ پوری  
طرح لاد دیا گیا، تو وہ چلا اٹھا:

اے میرے خدائے میرے خدائے، تو  
نے مجھے کیوں چھوڑ دیا ہے؟

متی ۲۷:۲۵-۲۶؛ لوقا ۲۳:۲۳-۲۶؛ یوحنا ۱۹:۳۰؛ ۲ کرنتھیوں ۵:۲۱

خدا نے اسے ہمارے لئے گناہ ٹھہرایا

اے میرے باپ، میں اپنی  
روح تجھے سونپتا ہوں۔

تمام ہوا!

ہائے پوچھا، وہ مر رہا ہے! مجھے  
یقین نہیں آتا کہ وہ واقعی مر  
رہا ہے!

اور وہ مر گیا۔


اچانک اک شدید بھونچال آیا۔

یہ یسوع، یہودیوں کے  
بادشاہ کی وجہ سے ہے۔ وہ  
معجزے کرنے والا تھا۔

لیکن اب وہ کوئی معجزے  
نہیں کر رہا۔ وہ مر گیا ہے۔

یہ کیا ہو رہا ہے؟ پہلے تو آسمان  
رات کی طرح تاریک ہو گیا اور  
اب زمین ہل رہی ہے۔





آسمان پر پھر روشنی ہو رہی ہے۔  
یہ تو بڑا عجیب سا دن ہے۔

ہاں، اور اس شخص کے مرنے  
کے فوراً بعد ہو رہا ہے۔

یقیناً یہ خدا  
کا بیٹا تھا۔



ہمیں ان کی ٹانگیں توڑنے کا حکم دیا گیا ہے۔ وہ چاہتے ہیں کہ سورج ڈوبنے سے پہلے یہ مر جائیں اور انہیں صلیبوں سے اتار لیا جائے۔ کل ان کا کوئی مقدس دن ہے۔



یہ پیشن گوئی ہوئی تھی کہ وہ صلیب پر مرے گا لیکن اس کے جسم کی کوئی ہڈی نہیں توڑی جائے گی۔ اور یہ بھی پورا ہوا۔

اس کی ٹانگیں توڑنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ یہ مر گیا ہے۔ کیا تمہیں معلوم ہے کہ اس نے مرنے سے پہلے کیا کہا تھا؟ اس نے اپنے باپ سے درخواست کی تھی کہ ہمیں معاف کرے کیونکہ ہم نے اسے موت کے حوالے کیا ہے۔ یہ مجھے بتا رہے ہیں کہ یہ کوئی مقدس آدمی تھا جو معجزے کرتا تھا۔



اس لئے سپاہی یسوع کو چھوڑ  
کر باقی دو ڈاکوؤں کی ٹانگیں  
توڑنے کیلئے گئے۔

شکر ہے کہ انہوں نے اس  
کی ٹانگیں نہیں توڑیں۔

مریم میں جا کر دیکھتا ہوں کہ مجھے اسے  
دفنانے کیلئے کسی قسم کی مدد مل سکے۔



سورج غروب ہونے کے ساتھ ہی سبت کا دن  
شروع ہو جاتا تھا اور بہت دیر ہو رہی تھی۔  
انہیں جلد ہی لاش کو قبر میں رکھنا تھا۔

یوسف، ایک امیر آدمی جو مسیح  
کے بارہ شاگردوں میں سے  
نہیں تھا، اس نے اپنی قبر یسوع  
کو دفن کرنے کیلئے دے دی۔



جلد ہی سبت شروع ہو جائے  
گا۔ ہم اسے میرے لئے بنائی  
ہوئی قبر میں رکھیں گے۔

یوسف تیری بڑی مہربانی ہو گی۔ تو  
ایک اچھا دوست ثابت ہوا ہے۔



<https://goodandevilbook.com/>